نفاق

کی نشانیاں

www.KitaboSunnat.com

الاستاذ عائض عبداللہ القرنی

ترجمہ و تفہیم

ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فضیلۃ الشیخ الاستاذ عائض عبداللہ القرنی

کے نہایت وقیع اور علمی خطاب

"ثلاثون علامۃ للمنافقین"

کا سلیس اردو ترجمہ بعنوان :

نفاق کی نشانیاں

ترجمہ وحواشی

ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

www.KitaboSunnat.com

نور اسلام اکیڈمی

پوسٹ بکس 5166 ماڈل ٹاؤن لاہور' فون : 5884789

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق طباعت و اشاعت بحق
نور اسلام اکیڈمی لاہور
محفوظ ہیں

تعلیمی اداروں اور پبلک لائبریریوں کیلئے محکمہ تعلیم (پنجاب) سے منظور شدہ
بمطابق چٹھی نمبر S.O.(A-IV)4-48/98 مورخہ 6 نومبر 1998ء

ناشر ——— حافظ خالد محمود خضر
مدیر عمومی نورِ اسلام اکیڈمی لاہور
مقامِ اشاعت ——— خان سٹریٹ' اعجاز پارک' ماڈل ٹاؤن لنک روڈ' لاہور
مطبع ——— شرکت پرنٹنگ پریس' نسبت روڈ لاہور
اشاعت : اول ——— نومبر ۱۹۹۶ء
چہارم ——— دسمبر ۱۹۹۸ء

ملنے کے پتے :

- قرآن اکیڈمی' 36-K ماڈل ٹاؤن لاہور' فون : 3-2-5869501
- مکتبہ سلفیہ' شیش محل روڈ لاہور' فون : 7237184
- اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ' شاہ عالم مارکیٹ لاہور' فون: 7664504
- ادارہ منشوراتِ اسلامی' بالمقابل منصورہ' ملتان روڈ لاہور
- مکتبہ نورِ حرم
  60 نعمان سنٹر' راشد منہاس روڈ' گلشن اقبال 5' کراچی' فون : 4965124
- دارُالفُرقان للنشر والتوزیع
  ص ب 21441' الریاض 11475' سعودی عرب

قیمت : 36 روپے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب

عرض مترجم ــــــــــــــــــــ ۷

تمہید ــــــــــــــــــــ ۱۰

(۱) پہلی نشانی

جھوٹ بولنا ــــــــــــــــــــ ۱۳

(۲) دوسری نشانی

دھوکہ دینا ــــــــــــــــــــ ۱۶

(۳) تیسری نشانی

لڑائی جھگڑے میں بیہودہ گوئی کرنا ــــــــــــــــــــ ۱۷

(۴) چوتھی نشانی

وعدے کی خلاف ورزی کرنا ــــــــــــــــــــ ۱۸

(۵) پانچویں نشانی

عبادات میں سستی کا مظاہرہ کرنا ــــــــــــــــــــ ۲۰

(۶) چھٹی نشانی

دکھلاوے کی خاطر عبادت کرنا ــــــــــــــــــــ ۲۳

(۷) ساتویں نشانی

ذکر الٰہی میں کوتاہی ــــــــــــــــــــ ۲۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) آٹھویں نشانی

نماز میں ٹھونگے مارنا ____ ۳۳

(۹) نویں نشانی

رضاکارانہ طور پر دینی خدمات انجام دینے والے
نیک اہل ایمان پر طعنہ زنی کرنا ____ ۳۴

(۱۰) دسویں نشانی

قرآن کریم' سنت مطہرہ یا
رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑانا ____ ۳۶

(۱۱) گیارھویں نشانی

اپنے تحفظ کی خاطر قسمیں کھانا ____ ۳۹

(۱۲) بارھویں نشانی

اللہ کی راہ میں خرچ کے موقع پر تنگ دلی کا مظاہرہ کرنا ____ ۴۰

(۱۳) تیرھویں نشانی

بزدلی پیدا کرنا ____ ۴۱

(۱۴) چودھویں نشانی

اضطراب انگیز افواہیں پھیلانا ____ ۴۳

(۱۵) پندرھویں نشانی

تقدیر پر اعتراض ____ ۴۵

(۱۶) سولہویں نشانی

نیک لوگوں کی عزت پر حرف زنی کرنا ____ ۴۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) سترھویں نشانی

نماز باجماعت سے پیچھے رہنا ــــــــــــ ۵۱

(۱۸) اٹھارھویں نشانی

اصلاح کے دعوے کے ساتھ زمین میں فساد پھیلانا ــــــــــــ ۵۳

(۱۹) انیسویں نشانی

ظاہر اور باطن کا تضاد ــــــــــــ ۵۵

(۲۰) بیسویں نشانی

حادثات زمانہ سے خواہ مخواہ ڈرنا ــــــــــــ ۵۷

(۲۱) اکیسویں نشانی

جھوٹ موٹ کا عذر تراشنا ــــــــــــ ۶۱

(۲۲) بائیسویں نشانی

برائی کا حکم دینا اور اچھائی سے روکنا ــــــــــــ ۶۴

(۲۳) تیئیسویں نشانی

کنجوسی کرنا ــــــــــــ ۶۵

(۲۴) چوبیسویں نشانی

اللہ کو بھلا دینا ــــــــــــ ۶۶

(۲۵) پچیسویں نشانی

اللہ اور رسول ؐ کے وعدے کو جھٹلانا ــــــــــــ ۶۷

(۲۶) چھبیسویں نشانی

ظاہری جسم کا خوب اہتمام اور باطن کے متعلق لاپرواہی کرنا ــــ ۶۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷) ستائیسویں نشانی

باتکلف فصاحت، چرب زبانی اور متکبرانہ گفتگو کرنا ______ ۷۱

(۲۸) اٹھائیسویں نشانی

دین کی سمجھ بوجھ سے محرومی ______ ۷۲

(۲۹) انتیسویں نشانی

تنہائی میں بے دھڑک گناہ کرنا ______ ۷۴

(۳۰) تیسویں نشانی

اہل ایمان کی مشکل پر خوش ہونا

اور ان کی خوشی سے تکلیف محسوس کرنا ______ ۷۵

خاتمہ ______ ۷٦

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عرض مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُولُهٗ، اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّينِ كُلِّهٖ وَلَوْكَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ـــــ اَمَّا بَعْدُ:

اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس، اس کے اسماءِ حسنیٰ و صفاتِ مبارکہ، اس کی طرف سے مبعوث کردہ رسولوں، فرشتوں، کتابوں، یوم آخرت، حساب و میزان اور جنت و دوزخ کو صدقِ دل سے تسلیم کرنے کا نام ایمان ہے اور ایسے مخلص اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے "حزب اللہ" قرار دیا ہے اور انہیں دنیا میں امن و سکون اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کی خوشخبری سنائی ہے۔

اس کے برعکس ان تمام کی تمام ایمانیات یا ان میں سے کسی ایک کے صریح انکار کا نام کفر ہے۔ اہل کفر کو اللہ تعالیٰ نے "حزب الشیطان" قرار دیا ہے۔ دنیا میں یہ گروہ بدامنی و بے سکونی کا شکار رہے گا اور آخرت میں عذابِ الٰہی اور دائمی و ابدی دوزخ ان کا ٹھکانہ ہو گا۔

حقیقت میں کرۂ ارضی پر یہی دو گروہ پائے جاتے ہیں، ایک "حزب اللہ" دوسرا "حزب الشیطان"۔ البتہ دنیا میں بظاہر ایک تیسرا گروہ بھی نظر آتا ہے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

در حقیقت "حزب الشیطان" کا ہی حصہ ہے۔ یہ گروہ بظاہر اہل اسلام والا جامہ پہن لیتا ہے لیکن وہ پکا کافر ہونے کے ساتھ ساتھ بزدل' کینہ پرور' مفاد پرست اور خود غرض ہوتا ہے اور یہ ہے منافقون کا گروہ۔ یہ لوگ کافر تو ہیں ہی' اس پر مستزاد اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی لئے ان کی سزا کافروں سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا :

﴿اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا﴾ (النساء : ۱۴۵)

"یقین جانو کہ منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے' اور تم کسی کو ان کا مددگار نہ پاؤ گے۔"

اس آیت کریمہ کی روشنی میں اگر چشم تصور سے جہنم کا نقشہ دیکھا جائے تو یوں معلوم ہوتا ہے :

(ا) جہنم کی سب سے اوپر والی سطح پر گناہ گار اہل ایمان ہوں گے جو اپنے اپنے قصور کی سزا پا کر بالآخر جنت میں چلے جائیں گے۔

(ب) ان کے نیچے دوسری تہہ میں وہ کافر ہوں گے جو اعلانیہ کفر کیا کرتے تھے۔

(ج) اور ان کے بھی نیچے تیسری اور سب سے نچلی تہہ میں منافق ہوں گے جو پکے اور حقیقی کافر ہونے کے ساتھ ساتھ بزدل' چالاک و عیّار اور مفاد پرست بھی ہیں۔

دنیا میں علی الاعلان کافروں کا معاملہ تو بہت واضح ہے' ان کے معاملے میں کوئی شخص دھوکہ نہیں کھا سکتا۔ البتہ جو لوگ کافر ہونے کے باوجود اسلام کا لبادہ اوڑھ لیتے ہیں ان کا فیصلہ کرنا انتہائی دشوار ہے' کیونکہ کسی کا دل چیر کر یا اس کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دماغ کا آپریشن کر کے تو اس کے ایمان و کفر کا فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ قرآن کریم اور احادیثِ مبارکہ میں منافقین کی نشانیاں بیان ہوئی ہیں' انہی نشانیوں کی روشنی میں کسی کو منافق سمجھا جا سکتا ہے۔ یا یہ کہا جا سکتا ہے کہ فلاں آدمی میں فلاں علامت منافقوں والی ہے۔ البتہ کسی کے منافق ہونے کا فتویٰ پھر بھی نہیں لگایا جا سکتا' کیونکہ اس کا تعلق علمِ غیب سے ہے جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

فضیلت الشیخ العلامہ عائض عبداللہ القرنی نے اپنے ایک علمی خطاب میں منافقوں میں پائی جانے والی نشانیوں اور علامتوں کی طرف نشاندہی کی ہے جو "ثلاثون علامۃ للمنافقین" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ یہ کتابچہ عرب دنیا میں ہاتھوں ہاتھ لیا گیا' بہت تھوڑے عرصے میں اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔ مفید جان کر میں نے اسے اردو کے قالب میں ڈھال دیا ہے۔ امید کرتا ہوں کہ نہ صرف اسے پسند کیا جائے گا بلکہ اس کتابچے میں مذکور ایمان کی بیماریوں کو پہچان کر متاعِ ایمان کے قدردان حضرات ان بیماریوں سے بچنے کی بھی ازحد کوشش کریں گے اور ان کاموں میں احتیاط برتیں گے جو کسی معنی میں نفاق کی نشانی بن سکتے ہوں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ میری اس کوشش کو قبول فرمائے اور سب سے پہلے مجھے اور قارئین کرام کو نفاق اعتقادی اور نفاق عملی سے محفوظ رکھے۔ نیز فضیلت الشیخ عائض عبداللہ القرنی کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس اہم اور علمی مضمون کو احسن طریقے سے بیان فرمایا ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِين

ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

الدوادمی۔ سعودی عرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہید

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ـــــــ اَمَّا بَعْدُ :

برادرانِ اسلام! اس مختصر سی کتاب میں، میں "منافقین کی تیس (۳۰) نشانیاں" بیان کروں گا اور یہ تمام نشانیاں کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ سے معلوم ہوئی ہیں۔

نفاق سے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ ہمیں اس مرض سے محفوظ رکھے، اور اس خطرناک بیماری سے ہمارے دلوں کو پاک کردے۔

قرآن کریم میں منافقوں کا تذکرہ

لفظ نفاق اور اس سے بننے والے الفاظ ۳۷ مرتبہ مختلف سورتوں میں بیان ہوئے ہیں۔ ان سورتوں کے نام یہ ہیں : آل عمران، الحشر، التوبة، الاحزاب، الفتح، الحديد، الانفال، المنافقون، النساء، العنكبوت، التحريم۔ اور بعض سورتوں میں یہ لفظ بار بار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال ہوا ہے۔ نفاق کا اس قدر بیان اس بات کی واضح دلیل ہے کہ منافقوں کا وجود اسلامی معاشرے اور اسلامی نظام کے لئے انتہائی خطرناک ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ ہمیں منافقوں کے شر سے محفوظ رکھے اور خود انہیں برباد کرے بلکہ انہیں جڑ سے اکھاڑ پھینکے۔ اللہ ہی ہمارا کارساز ہے اور وہی اس پر قادر ہے۔

نفاق کی قسمیں

اہل سُنت والجماعت کے نزدیک نفاق کی دو قسمیں ہیں :

پہلی قسم اعتقادی نفاق کی ہے۔ یہ نفاق انسان کو ملّتِ اسلامیہ سے خارج کر دیتا ہے اور ایسا منافق آخرت میں آگ کی سب سے نچلی تہہ میں ہوگا۔ اعتقادی منافق اس شخص کو کہیں گے جو بظاہر دین کے تمام اصولوں پر ایمان کا اظہار کرتا ہو لیکن دلی طور پر رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا انکار کرے' یا آسمانی کتابوں کو جھٹلائے یا فرشتوں کے وجود کا انکار کرے یا جن اصول ایمان پر اہل سنت کا متفقہ عقیدہ ہے ان میں سے کسی ایک کا دل سے انکار کرے۔ اس کے منافق ہونے کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ○ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا، وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ○ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا، وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ○ ﴾ (البقرہ : ۸ - ۱۰)

"بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان لائے ہیں' حالانکہ درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں' مگر دراصل وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا' اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں اس کی پاداش میں ان کے لئے دردناک سزا ہے۔"

دوسری قسم نفاقِ عملی کی ہے۔ اس کی دلیل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ : إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ' وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ' وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ)) {۱}

"منافق کی تین نشانیاں ہیں : (۱) جب بات کرے جھوٹ بولے (۲) جب وعدہ کرے خلاف ورزی کرے (۳) جب امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔"

اب میں تفصیل کے ساتھ ان تیس (۳۰) نشانیوں کو ذکر کرتا ہوں جو منافق کی پہچان ہیں :

{۱} صحیح البخاری' کتاب الایمان' باب علامة المنافق۔
صحیح مسلم' کتاب الایمان' باب بیان خصال المنافق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۱﴾ پہلی نشانی

جھوٹ بولنا

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ جھوٹ کفر کی بنیادوں میں سے ایک بنیاد ہے۔ امام صاحب کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جہاں کہیں نفاق کا ذکر کیا اس کے ساتھ ہی جھوٹ کا ذکر کیا ہے اور جب جھوٹ کا تذکرہ کیا تو اس کے ساتھ نفاق کو ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴾

(البقرہ : ۸-۱۰)

"وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں مگر دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے جسے اللہ نے اور بڑھا دیا، اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں اس کی پاداش میں ان کے لئے دردناک سزا ہے۔"

اور سورت المنافقون میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا :

﴿ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝ ﴾

(المنافقون : ۱)

"اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔"

یہاں منافقوں کے تذکرے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کذب (جھوٹ) کا تذکرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے۔

قرآن کریم میں جہاں نفاق کا ذکر ہوا اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کو کم یاد کرنے کا بیان ہوا۔ فرمایا :

﴿وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا ○﴾ (النساء : ۱۴۲)

"اور وہ اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔"

اور جہاں ایمان کا تذکرہ ہوا تو اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرنے کا ذکر ہوا۔ فرمایا :

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ﴾ (المنافقون : ۹)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں۔"

ذکرِ الٰہی کو بنیاد بنا کر اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان سے خصلتِ نفاق کی نفی کی ہے اور ذکرِ الٰہی میں کمی منافقوں کی پہچان بتائی ہے۔

جھوٹ کو نفاق کی علامت و نشانی قرار دیتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا :

((آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ : إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ...... الخ)) {۲}

"منافق کی تین نشانیاں ہیں : جب بات کرے تو جھوٹ بولے......... الخ۔"

چاہے اس نے مذاق میں جھوٹ بولا، یا سنجیدگی سے جھوٹ بولا، کسی ضرورت کے تحت جھوٹ بولا یا چکر دینے کے لئے جھوٹ بولا۔ بہرحال اس میں نفاق کا حصہ

{۲} تخریج حدیث قریب ہی گزر چکی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شامل ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ دل میں موجود نفاق کی وجہ سے ہی اس نے جھوٹ بولا ـــــــ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَان

جھوٹ ایک واضح اور روشن نشانی ہے جو جھوٹے کے بارے میں نفاق کی گواہی دے رہی ہے۔ مذاق مذاق میں جھوٹ بولنے کا بھی یہی حکم ہے اگرچہ کچھ لوگ اس بات کا خیال نہیں رکھتے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا :

((وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ)) {۳}

"اس آدمی کے لئے تباہی ہے جو باتوں باتوں میں اس لئے جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے تباہی ہے۔"

جھوٹا ہر حال میں لعنتی ہے، خواہ وہ سنجیدگی سے جھوٹ بولے یا مذاق میں۔ اس مذموم عادت سے بچ کر رہیے، اس لئے کہ نفاق کی ساری عمارت، اس کا مرکزی ستون، اس کا مرکز، اس کی جولان گاہ، اس کی جائے پناہ اور اس کا سہارا جھوٹ ہی پر منحصر ہے۔ منافقین دل میں موجود جھوٹ ہی کے بل بوتے پر نفاق کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔ جھوٹ دل میں ایک قطرے سے شروع ہوتا ہے، پھر گہرا ہوتا چلا جاتا ہے اور پھیلتا ہے حتیٰ کہ نفاق کے قلعوں میں سے ایک قلعہ بن جاتا ہے۔ ـــــــ اور اللہ کی پناہ اس حال سے۔

میرے دینی بھائیو! میں اپنی ذات کو اور اس کے بعد تم کو جھوٹ کے معاملے

{۳} مسند امام احمد، ج ۵، ص ۳۔ ۵۔ ۶۔ استاذ الالبانی نے حدیث کو حسن قرار دیا ہے، ملاحظہ ہو صحیح الجامع الصغیر، حدیث نمبر ۷۱۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں متنبہ کر رہا ہوں۔ جھوٹ کے معاملے میں ہمیشہ محتاط رہو کیونکہ وہ نفاق کا سب سے بڑا حصہ ہے۔ جھوٹ کو اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی نشانی قرار دیا ہے۔ وہ اپنی گفتگو میں جھوٹے ہیں' اپنے کردار میں جھوٹے ہیں۔ اور ہر معاملے میں جھوٹے ہی جھوٹے ہیں۔

﴿۲﴾ دوسری نشانی

دھوکہ دینا

دھوکہ نفاق کی نشانی ہے اور اس کی دلیل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

((وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ)) {۴}

"اور جب معاہدہ کرتا ہے تو دھوکہ دے جاتا ہے۔"

جس نے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ یا حکمرانِ وقت کے ساتھ یا کسی مسلمان کے ساتھ معاہدہ کیا' حتیٰ کہ جنگ میں کسی کافر کے ساتھ معاہدہ کیا اور پھر دھوکہ دیا' اس نے اپنی جان پر نفاق کی گواہی' کردار سے ثبت کر دی۔ اس کی دلیل حضرت بریدۃ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ہے۔ حضور اکرم ﷺ جب کسی کو امیرِ لشکر مقرر کر کے روانہ کرتے تو یہ ہدایت ضرور کرتے کہ :

"اور جب تم سے اہل قلعہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر اترنے کی درخواست

{۴} صحیح البخاری' کتاب الایمان' باب علامة المنافق۔
صحیح مسلم' کتاب الایمان' باب خصال المنافق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں تو تم انہیں اپنے ذاتی فیصلے پر اترنے پر آمادہ کرو' اس لئے کہ اگر تم اپنی ذمہ داری کو توڑ دو تو یہ اس کے مقابلے میں کہیں آسان اور ہلکا معاملہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری کو تار تار کر دو۔" {۵}

چنانچہ جس نے کسی آدمی سے' اپنی بیوی سے' اپنے بچے سے' اپنے ساتھی یا دوست سے یا حکمران سے معاہدہ کرنے کے بعد کسی شرعی عذر کے بغیر خیانت کی یا اس کی خلاف ورزی کی تو یہ نفاق کی بنیادوں میں سے ایک بنیاد ہے اور نفاق کی ایک علامت ہے ــــــ والعیاذ باللہ۔

﴿۳﴾ تیسری نشانی

لڑائی جھگڑے میں بیہودہ گوئی کرنا (گالی دینا)

اس کی دلیل حضور اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہے :

((وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ)) {۶}

"اور جب جھگڑا کرتا ہے تو گالی بکتا ہے۔"

{۵} صحیح مسلم' کتاب السیر' باب تامیر الامراء علی البعوث

{۶} صحیح البخاری' کتاب الایمان' باب علامات المنافق۔ صحیح مسلم' کتاب الایمان' باب بیان خصال المنافق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل علم کہتے ہیں جس نے کسی مسلمان سے جھگڑا کیا پھر دوران جھگڑا گالی بکی' اس نے اللہ کو اپنے دل میں موجود کیفیت پر گواہ بنالیا کہ وہ فاجر اور منافق ہے۔

البتہ کافروں سے لڑائی کا معاملہ مسلمانوں کی لڑائی سے مختلف ہے۔ کافروں کے بارے میں ایک حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ)) {۷} "جنگ میں دھوکہ جائز ہے۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس پر عمل بھی کیا ہے۔ (اس کی تفصیلات علیحدہ ہیں)۔ چنانچہ اگر کسی نے کافروں سے خیانت کی (تو چونکہ ان سے جنگ کے دوران دھوکہ کرنا اور حیلہ کرنا جائز ہے) اس پر غدر و خیانت اور فسق کا حکم لاگو نہیں ہوگا۔ یہ تو دھوکہ اور حیلہ ہے' لہٰذا کوئی حرج نہیں۔

﴿۴﴾ چوتھی نشانی

وعدے کی خلاف ورزی کرنا

جس نے اپنے بھائی سے وعدہ کیا پھر وقت مقررہ پر نہ پہنچا' اس نے نفاق کے حصوں میں سے ایک حصہ پر عمل کیا۔

حَسَن سندوں کے ساتھ سیرت الرسول ﷺ میں یہ واقعہ بیان ہوا ہے کہ آپ ﷺ نے ایک آدمی سے ملنے کا وعدہ کیا۔ آپ ﷺ خود تو مقررہ وقت پر پہنچ گئے البتہ وہ آدمی نہ آیا۔ آپ ﷺ تین دن رات اسی جگہ پر اس کا

{۷} سنن ابی داؤد' کتاب الادب' باب العدة' حدیث نمبر ۴۹۹۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتظار کرتے رہے' اس کے بعد اس آدمی کو اپنا وعدہ یاد آیا تو وہ وہاں پہنچا' آپ ﷺ نے اسے کہا : "تو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔"

جس نے وعدے کی خلاف ورزی کی اور ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کیا تو سمجھ لیں کہ اس میں نفاق کی علامت موجود ہے۔ مسلمانوں کے ہاں وعدے کے معاملے میں ایسی غیر ذمہ دارانہ حرکت کا اکثر مظاہرہ ہوتا رہتا ہے۔ جو کوئی تم سے کسی وقت' دن یا جگہ کا وعدہ کرے' پھر بغیر کسی معقول عذر کے وعدہ خلافی کرے تو سمجھ لو کہ اس میں نفاق کا حصہ موجود ہے' آئندہ کے لئے اس سے ہاتھ جھاڑ لو۔

ایک نیک آدمی کی عادت تھی کہ جب کسی مسلمان بھائی سے وعدہ کرتے تو ان شاء اللہ کہنے کے بعد فرماتے : یہ میرے اور تیرے درمیان کوئی پختہ وعدہ نہیں ہے' اگر ممکن ہوا تو آجاؤں گا اور اگر نہ آسکا تو معذور سمجھ لینا۔ مبادا خلاف ورزی ہو جائے اور اس کے اعمال نامے میں نفاق کا کوئی جزو لکھ دیا جائے۔ وَالعیاذ باللہ۔ یہی عملی نفاق ہے جو کہ اکثر اوقات ظاہر ہوتا رہتا ہے۔ فی زمانہ اکثر مسلمان کمزوریٔ ایمان کی وجہ سے وعدہ خلافی کرتے ہیں' جھوٹ بولتے ہیں' فسق و فجور میں مبتلا ہوتے ہیں اور دھوکہ دیتے ہیں۔

اس کے برعکس جب کوئی آدمی کافر ملکوں کا سفر کرتا ہے تو صرف مادی نفع کی خاطر ان کا ذمہ دارانہ رویّہ اور وعدے کی پابندی دیکھ کر پکار اٹھتا ہے کہ بہت خوب! یہاں تو اخلاص' سچائی اور امانت پائی جاتی ہے۔ واپس آکر اللہ کے دشمنوں ملحدوں اور کافروں کی تعریف کے پل باندھنے لگتا ہے اور مسلمانوں کو برا بھلا کہتا ہے۔

(ایسے ظاہر بین) آدمی کو ہمارا جواب ہے کہ اصل بات یہ ہے کہ وہاں تم نے وہ لوگ دیکھے ہیں جو درہم ودینار کی خاطر معاملہ کرتے ہیں اور وہ لوگ مفاد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرست ہیں۔ اور یہاں ایسے لوگ ہیں جن کے پاس حقیقی اور کامل ایمان ہی سرے سے موجود نہیں' اور اللہ کی مقرر کردہ شریعت و نظام کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ان کا حال تو یہ ہے کہ خود مسلمانوں کی آنکھوں میں انہوں نے دین کی شکل بگاڑ کر رکھ دی ہے۔

﴿۵﴾ پانچویں نشانی

عبادات میں سستی کا مظاہرہ کرنا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالٰى ﴾

(النساء : ۱۴۲)

"اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کسمساتے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں۔"

اور جب تم کسی انسان کو دیکھو کہ وہ نماز سے' یا پہلی صف سے' یا ذکرِ الٰہی سے' یا دعوتِ دین سے یا علم سے یا نیکی کی محفلوں سے سستی کرتا ہے تو یقین جانو کہ اس کے دل میں شیطانی وسوسہ موجود ہے اور شیطان اس کے دل میں انڈے بچے دینا چاہتا ہے' لہٰذا اسے خبردار و ہوشیار ہونا چاہئے۔ اس کا معنی یہ نہیں ہے کہ جو نماز پڑھے وہ نفاق سے پاک ہے' کیونکہ منافق بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تھے۔ لیکن منافقوں والی نماز کی نشانی کسل و سستی ہے۔ وہ سستی کے ساتھ اور بوجھل قدموں سے نماز کے لئے اٹھتے ہیں' وہ چستی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نشاط سے خالی ہوتے ہیں' جبکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :

﴿ يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ ﴾ (مریم : ۱۲)

"اے یحییٰ کتابِ الٰہی کو مضبوطی سے تھام لے۔"

ادھر منافقوں کا حال یہ ہوتا ہے کہ گھسٹتے پاؤں کے ساتھ مسجد جاتے ہیں گویا کہ ان کے پاؤں میں بیڑیاں ہیں اور بیڑیوں کے بوجھ سمیت قدموں کو بمشکل ہی گھسیٹ رہے ہیں۔ تم انہیں صف کے کونے میں یا مسجد کے آخر میں دیکھو گے۔ انہیں کچھ خبر نہیں کہ امام نے کیا پڑھا ہے' نہ ہی وہ اس پر غور کر سکتے ہیں اور نہ ہی ان کی سمجھ میں آتا ہے۔ شاعر نے ایسے آدمی کے بارے میں سچ کہا ہے :

"ڈری اور گھبرائی ہوئی آنکھوں سے کہہ دو کہ سورج کی بھی آنکھیں ہیں۔ وہ طلوع ہوتے اور غروب ہوتے انہیں بخوبی دیکھ لیتا ہے۔

جن آنکھوں کے نور کو اللہ ختم کر چکا ہے انہیں معاف کر دو' نہ تو وہ ٹھیک ہو سکتی ہیں اور نہ کسی چیز کو صحیح صحیح دیکھ سکتی ہیں۔"

حضرت اسود بن یزید العراقی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ حضور اکرم ﷺ تہجد کے لئے کس وقت اٹھتے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتلایا :"جب مرغ اذان دیتا تو آپ بیدار ہو جاتے"۔ مزید فرمایا : "آپ اچھل کر اٹھتے تھے"۔ یہ نہیں فرمایا کہ آپ تہجد کے لئے اٹھ جاتے تھے' بلکہ فرمایا : اچھل کر اٹھتے تھے{۸}۔ آپ ﷺ کا اس طرح اٹھنا حوصلے' ہمت' چستی' حرارتِ ایمانی اور قوتِ ارادہ کی ترجمانی کرتا ہے۔ آپ ﷺ عبادت کے لئے ہمیشہ قوتِ ایمانی اور جذبۂ

{۸} صحیح مسلم' کتاب المسافرین' باب صلاۃ اللیل والوتر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطاعت کے ساتھ تشریف لاتے۔ اسی لئے ہر نیک آدمی کو تم دیکھو گے کہ وہ بار بار اپنی گھڑی پر وقت دیکھتا رہتا ہے کہ کب اذان ہوتی ہے؟ کیا نماز کا وقت قریب تو نہیں ہو گیا؟ پھر وہ جلدی سے اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

حضرت امام احمد رحمہ اللہ نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کے بارے میں لکھا ہے' وہ فرماتے ہیں کہ "قسم بخدا' نماز کا وقت ہونے سے پہلے ہی میں بصد شوق تیار بیٹھا ہوتا ہوں {۹}"۔ حضرت سعید بن میسب رحمہ اللہ اپنے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ "چالیس سال تک معاملہ یہ رہا ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا تو میں اس وقت مسجدِ نبوی میں موجود ہوتا {۱۰}"۔

قسم بخدا ایمان اسی کا نام ہے۔ جب تم کسی کو پہلی صف اور بالخصوص امام کے قریب والی جگہ پر دیکھو تو اس کے حق میں ایمان کی گواہی دو۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ)) {۱۱}

{۹} کتاب الزھد' ترجمہ عدی بن ابی حاتم رضی اللہ عنہ۔ ص ۲۵۰

{۱۰} کتاب الزھد' ترجمہ سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ۔ ص ۴۵۸۔۴۵۹۔ ایک دوسرے موقع پر آپ نے فرمایا: "چالیس سال تک کوئی ایک نماز بھی جماعت سے نہیں رہی اور نہ کبھی دوسری صف میں بیٹھا ہوں اور نمازیوں سے مسجد سے نکلتے ہوئے بھی کبھی ملاقات نہیں ہوئی۔ (یعنی ہمیشہ سب کے بعد مسجد سے نکلا ہوں۔)

{۱۱} سنن الترمذی' کتاب الایمان' باب ما جاء فی حرمۃ الصلاۃ' حدیث نمبر ۲۶۱۷۔ حدیث ضعیف ہے۔ علامہ الالبانی نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو ضعیف الجامع الصغیر و زیادہ حدیث نمبر ۵۰۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جس آدمی کو تم مسجد میں آتا جاتا دیکھو اس کے ایمان کی گواہی دو۔"

اگرچہ حدیث سند کے اعتبار سے ضعیف ہے لیکن اہل علم کے نزدیک اس کا مفہوم صحیح ہے۔جو آدمی لگاتار اور مسلسل مسجد میں آتا رہے ان شاء اللہ وہ نفاقِ اعتقادی سے پاک ہے۔اب اس کی ذمہ داری ہے کہ اپنے آپ کو نفاقِ عملی سے بھی پاک رکھے۔

میرے دینی بھائیو! سستی نفاق کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ یہ نشانی نماز، روزہ، ذکر، عبادت، مفید علمی دروس اور دعوتِ دین کے موقع پر نمایاں ہوتی ہے۔ انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے بارے میں چوکنا رہے اور سستی کو اپنے قریب تک نہ پھٹکنے دے۔ اللہ کی قسم یہ بہت خطرناک بیماری ہے۔ اسی سستی کو تو اللہ تعالیٰ نے منافقوں کی نشانی بتلایا ہے۔ وَالعیاذ باللہ!

﴿۶﴾ چھٹی نشانی

دکھلاوے کی خاطر عبادت کرنا

اللہ تعالیٰ منافقوں کے بارے میں فرماتا ہے:

﴿يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا﴾

(النساء : ۱۴۲)

"محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر (عبادت کرتے ہیں) اور اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔"

اسی سلسلے میں حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهٖ ــــ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهٖ)) {۱۲}

"جو آدمی شہرت کے لئے نیک کام کرے گا (روز قیامت سب کے سامنے) اللہ تعالیٰ اس کو بدنام اور رسوا کردیں گے' ــــ اور جو آدمی دکھلاوے کے لئے نیک کام کرے گا (روز قیامت سب کے سامنے) اللہ تعالیٰ اس کا پردہ فاش کردیں گے۔"

دکھلاوے یا ریا کی کیا شکل ہوتی ہے؟ یہ کہ انسان لوگوں کے سامنے تو بڑے خشوع و خضوع کا مظاہرہ کرے اور تنہائی و خلوت کی نماز میں ٹھونگے مارے۔ اور جب لوگوں کے ساتھ بیٹھے تو اس پر زہد و عبادت کا رنگ نمایاں ہو' مجلس کی گفتگو کے دوران اس کی باتوں میں ادب و احترام کا مظاہرہ ہو اور ادھر تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کردہ تمام حدوں کو توڑ ڈالے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا :

((لَيَأْتِيَنَّ اَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ عَضَاةِ تُهَامَةَ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ هَبَاءً مَنْثُورًا))

قَالَ الصَّحَابَةُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ؟

قَالَ : ((بَلٰى' يُصَلُّونَ كَمَا تُصَلُّونَ' وَيَصُومُونَ كَمَا تَصُومُونَ' وَلَهُمْ فُضُولُ اَمْوَالٍ يَتَصَدَّقُونَ بِهَا' وَكَانَ لَهُمْ حَظٌّ مِنَ اللَّيْلِ لٰكِنْ كَانُوا اِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللّٰهِ انْتَهَكُوهَا))

{۱۲} صحيح البخارى' كتاب الرقاق' باب الرياء والسمعة۔ صحيح مسلم' كتاب الزهد' باب تحريم الرياء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قیامت کے روز کچھ لوگ تہامہ کے پہاڑوں جیسی نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے' اللہ تعالیٰ انہیں راکھ بنا کر اڑا دے گا"۔ صحابہ کرام نے دریافت کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں؟ ــــــ فرمایا: "کیوں نہیں! جیسے تم نماز پڑھتے ہو ویسے ہی نماز پڑھتے ہیں اور جس طرح تم روزے رکھتے ہو ویسے ہی وہ روزے رکھتے ہیں اور اپنے اضافی مالوں سے زکوٰۃ بھی ادا کرتے ہیں اور رات کو بھی اٹھ اٹھ کر عبادت کرتے ہیں (لیکن اصل بات یہ ہے کہ) جب تنہائی میں ہوتے ہیں تو اللہ کی مقرر کردہ حدود کو توڑ ڈالتے ہیں۔" {۱۳}

تو معلوم ہوا کہ منافق کی نشانی دکھلاوا ہے' لوگوں کو دکھلانے کی خاطر نیک کام کرتا ہے اور لوگوں کو دکھلانے کی خاطر ہی اچھی گفتگو کرتا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں دکھلاوے اور شہرت جیسے امراض سے محفوظ رکھے۔ یہ انتہائی خطرناک بیماریاں ہیں۔ جب کوئی انسان ان کا شکار ہو جاتا ہے تو اس کے تمام نیک اعمال ان بیماریوں کے بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ أَشْرَكَ مَعِيَ فِي عَمَلٍ تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ)) {۱۴}

{۱۳} سنن ابن ماجہ' کتاب الزہد' باب ذکر الذنوب' حدیث نمبر ۴۲۴۳۔ استاذ الالبانی حفظہ اللہ نے حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ (واضح رہے کہ سنن ابن ماجہ کے الفاظ تھوڑے سے مختلف ہیں۔ مترجم)

{۱۴} صحیح مسلم' کتاب الزہد' باب تحریم الریاء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فرمائیں گے : حصہ داری کے معاملے میں' میں سب سے زیادہ بے نیاز ہوں' جس نے کسی کام میں میرے ساتھ کسی دوسرے کو شریک بنایا تو میں اس کو اس کے شرک سمیت چھوڑ دوں گا۔"

اللہ تعالیٰ ایسے ریاکار کا کوئی چھوٹا بڑا عمل قبول نہیں کرے گا' حضور اکرم ﷺ نے فرمایا :

((اَلرِّيَاءُ شِرْكٌ)) {۱۵} "ریا شرک ہے۔"

نیک لوگ ریا کے خوف سے رویا کرتے تھے اور اللہ کے حضور گریہ زاری کے ساتھ دعا کرتے تھے کہ وہ انہیں ریا سے محفوظ رکھے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں ریا آسکتا ہے' نماز میں ریا آتا ہے' ذکرِ الٰہی اور روزے میں ریا ہوتا ہے۔ ریا سے بچنے کا ہمارے پاس کوئی راستہ نہیں' اِلّا یہ کہ مندرجہ ذیل تین اصولوں کو ہمیشہ ذہن میں تازہ رکھا جائے :

(۱) تم یہ یقین کرلو کہ نفع نقصان صرف اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کے علاوہ نہ کوئی بیماری دے سکتا ہے نہ شفاء' نہ کوئی زندہ کرسکتا ہے نہ مار سکتا ہے' نہ کوئی رزق دے سکتا ہے اور نہ رزق روک سکتا ہے' نہ کوئی جزا دے سکتا ہے اور نہ سزا۔

(۲) تمہیں مخلوق کی حیثیت کا علم رہنا چاہئے کہ وہ بہت کمزور اور لاچار ہے' نہ وہ کسی کے نفع و نقصان کی مالک ہے اور نہ موت و زندگی کی' اور نہ دوبارہ زندہ کرنے کا اختیار رکھتی ہے اور نہ ہی وہ جزاو سزا کی مالک ہے'

{۱۵} اس مفہوم کی حدیث مسند احمد ج ۵ ' ص ۴۲۸ اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ۴۲۰۴ میں مذکور ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ تم ہمیشہ چوکنے اور ہوشیار رہو۔

(۳) بالالتزام اور پابندی سے مندرجہ ذیل دعا پڑھا کرو۔ حضور اکرم ﷺ نے یہ عمدہ دعا اپنے صحابہ کو سکھائی تھی :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا لَا اَعْلَمُ

"اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ جانتے بوجھتے کسی چیز کو تیرا شریک ٹھہراؤں اور جس گناہ کا مجھے علم ہی نہیں اس کی میں مغفرت چاہتا ہوں۔"

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ یوں دعا کیا کرتے تھے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الرِّیَاءِ وَالسُّمْعَۃِ

"اے اللہ میں ریا اور شہرت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

آپ کے حالات زندگی کے تذکرے میں بعض جگہ دعا کے یہ الفاظ ملتے ہیں :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ رِیَائِیْ وَسُمْعَتِیْ

"اے اللہ! ریا اور شہرت کی خاطر میں نے جو کام کئے ہیں انہیں معاف فرمادے۔"

ریا و شہرت سے ہمیشہ بچ کر رہنا چاہئے

شہرت سے مراد یہ ہے کہ اپنا نام پیدا کرنے اور دنیا میں شہرت پانے کی خاطر انسان کوئی نیک کام کرے۔ ریاکاروں اور شہرت کے طلب گاروں کو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز سب کے سامنے ذلیل و رسوا کردے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ریا اور شہرت جیسی بیماریوں سے محفوظ رکھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۷﴾ ساتویں نشانی

ذکرِ الٰہی میں کوتاہی

یہ منافق لوگ اللہ کو یاد ضرور کرتے ہیں لیکن تھوڑا تھوڑا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالٰى يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ ﴾ (النساء : ۱۴۲)

"اور جب نماز کے لئے اٹھتے ہیں تو کسماتے ہوئے، محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر اٹھتے ہیں اور خدا کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔"

قرآن نے یہ نہیں کہا کہ وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے، ذکر ضرور کرتے ہیں، لیکن بہت تھوڑا۔ ایسا ہو سکتا ہے کہ منافق بھی اللہ کا ذکر کرے، اس کے نام کی تسبیح و تہلیل کرے لیکن بہت کم ہی، کیونکہ اس کی زبان محرومِ لذت ہے اور اس کا دل بھی مردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی خاطر اس کی روح میں چستی نہیں ہوتی۔ حضرت ابوالدرداء بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى تَدْنُوَ مِنَ الْغُرُوبِ (وَفِي لَفْظٍ حَتّٰى تَصْفَرَّ) ثُمَّ يَقُومُ فَيَنْقُرُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا)) {۱۶}

{۱۶} صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب استحباب التکبیر بالعصر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یہ منافق کی نماز ہے' یہ منافق کی نماز ہے' یہ منافق کی نماز ہے۔ وہ سورج کو دیکھتا رہتا ہے جب غروب کے قریب ہو جاتا ہے (دوسری روایت میں ہے : جب پیلا ہو جاتا ہے) تو کھڑے ہو کر چار رکعت کے ٹھونگے مار لیتا ہے' ان میں اللہ کو کم ہی یاد کرتا ہے۔"

سبحان اللہ! وہ نماز پڑھتا ہے' تھوڑا بہت اللہ کا ذکر بھی کرتا ہے' اس کے باوجود منافق قرار پاتا ہے {۱۷}۔ ہاں البتہ ایمان کی نشانی کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا ہے۔ امام ابن قیم رحمہ اللہ "الوابل الصیب" میں فرماتے ہیں : "خواہ ذکر کا اس کے علاوہ کوئی اور فائدہ نہ بھی ہو یہی فائدہ بہت کافی ہے کہ ذکر کرنے والا نفاق سے بری ہے"

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا : کیا خارجی منافق ہیں؟ (واضح رہے کہ خارجیوں کے خلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جہاد کیا تھا) آپؓ نے فرمایا : "نہیں! یہ اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں اور منافق کی نشانی ہے کہ وہ اللہ کو کم یاد کرتا ہے"

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا :

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ (الرعد : ۲۸)

"خبردار رہو اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوا کرتا ہے۔"

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

{۱۷} جو دیر سے نماز پڑھے' جلدی جلدی پڑھے اور اللہ تعالیٰ کو کم ہی یاد کرے وہ تو ٹھہرا منافق۔ اور جو بالکل نماز نہ پڑھے' ذکر اذکار کا تو سوال ہی کیا! وہ کون ہے؟ نماز سے غافل حضرات ذرا غور فرمالیں ــــــ (مترجم غفرلہٗ ولوالدیہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ ﴾ (البقره : ۱۵۲)

"تم مجھے یاد رکھو' میں تمہیں یاد رکھوں گا۔"

مزید فرمایا :

﴿ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ ﴾ (آل عمران : ۱۹۱)

"جو لوگ اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں۔"

اور فرمایا :

﴿ وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَّالذَّاكِرَاتِ ﴾

(الاحزاب : ۳۵)

"اور جو مرد اور عورتیں اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں۔"

اور فرمایا :

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ ﴾

(الاحزاب : ۴۱)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔"

مسلکِ امام شافعی کے معروف محدث علامہ ابن الصلاح سے دریافت کیا گیا : "اللہ کے زیادہ ذکر کی حد کیا ہے؟" فرمایا : "جو آدمی حضور اکرم ﷺ سے ماثور و مروی اذکار کی پابندی کرتا ہے اس نے اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کیا۔" چنانچہ جو آدمی صبح و شام نماز کے بعد ماثور اذکار پابندی سے پڑھے۔ کھانے' پینے' سونے' جاگنے' بجلی کے چمکنے' بادل کے گرجنے' بارش برسنے' مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے سے متعلق مروی دعائیں پڑھے' تو یقین جانو اس نے اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ قول منسوب ہے کہ آپ نے فرمایا : "جو آدمی اللہ تعالیٰ کو چلتے پھرتے' حالتِ قیام اور حالتِ سفر' صحت و بیماری اور ہر وقت یاد کرتا رہے اس نے واقعتاً اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کیا۔ کئی ایک سلف صالحین سے یہ قول مروی ہے کہ "کثرتِ ذکر" سے مراد ہے کہ مسلسل ذکرِ الٰہی سے تمہاری زبان تر رہے۔

حضرت عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ دین کے احکام مجھے بہت زیادہ محسوس ہوتے ہیں بس مجھے کوئی ایک ایسی چیز بتا دیں جسے میں مضبوطی سے تھامے رکھوں۔ تو آپ نے فرمایا : "تیری زبان ہمیشہ ذکرِ الٰہی سے تر رہے"{۱۸}۔ ایک موقع پر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا :

((لَئِنْ اَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ)) {۱۹}

"اگر میں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَر کہہ لوں تو یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ عزیز ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی دنیا و مافیہا سے)"

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

{۱۸} سنن الترمذی' کتاب الدعاء' باب ما جاء فی فضل الذکر' حدیث نمبر ۳۳۷۵

{۱۹} صحیح مسلم' کتاب الذکر والدعاء' باب فضل التهلیل والتسبیح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا : وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ : الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذَّاكِرَاتِ)) {۲۰}

"مُفرِّدُون سب سے آگے رہے۔" صحابہ نے دریافت کیا : اے اللہ کے رسول 'مفردون سے آپ کی کیا مراد ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا : "اللہ کو بہت زیادہ یاد کرنے والے مرد اور عورتیں۔"

برادرانِ اسلام! میں تمہیں کثرت سے ذکرِ الٰہی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ذکرِ الٰہی میں کمی کے موجب نفاق کا خطرہ ہے۔ صبح و شام کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرو۔ "سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ کی تسبیح' قرآن کی تلاوت' توبہ واستغفار اور حضور اکرم ﷺ کی ذاتِ گرامی پر درود شریف کے ورد پر اپنے دل کو جمالو۔

ذکرواذکار سے متعلق تین کتابیں بہت عمدہ ہیں : {۲۱}

(۱) الاذکار تالیف الامام النووی"

(۲) الوابل الصیب تالیف الامام ابن القیم الجوزیہ"

(۳) الکلم الطیب تالیف الامام ابن تیمیہ

رحمهم الله جميعا۔

{۲۰} صحیح مسلم' کتاب الذکر والدعاء' باب الحث علی ذکر اللہ

{۲۱} ان میں سے جو کتاب تحقیق و تخریج کے ساتھ دستیاب ہو وہ زیادہ بہتر ہے' بالخصوص علامہ محمد ناصر الدین الالبانی' الاستاذ احمد محمد شاکر یا الاستاذ عبدالقادر الارناووط کی تحقیق زیادہ وقیع اور زیادہ قابلِ اعتماد ہے۔ (مترجم غفرلہٗ ولوالدیہ ولاساتذتہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۸﴾ آٹھویں نشانی

نماز میں ٹھونگے مارنا

جیسا کہ پچھلی حدیث میں ہم نے بیان کیا ہے "تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ...... يَنْقُرُ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ .... (یہ منافق کی نماز ہے ...... چار رکعتیں ٹھونگ لیتا ہے .....) اس کا معنی یہ ہے کہ وہ جلدی جلدی نماز پڑھتا ہے اور اس میں خشوع نہیں ہوتا۔ نماز میں اطمینان و سکون سے محرومی اور قِلّتِ ذکر دلی اکتاہٹ کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت' ہیبت اور مقام سے خالی دل منافقین کی نمایاں نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ امام ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ "مدارج السالکین" میں تحریر فرماتے ہیں : ایک نمازی دوسرے نمازی بھائی کے ساتھ ایک ہی امام اور ایک ہی صف میں کھڑا ہو کر نماز ادا کرتا ہے لیکن مقام و مرتبہ کے اعتبار سے دونوں کی نمازوں میں زمین و آسمان جتنا فرق ہوتا ہے کیونکہ ایک نمازی کے دل میں اخلاص' محبت اور شوق کے ساتھ ساتھ' ڈر اور خوف بھی ہوتا ہے جبکہ دوسرے کے دل پر اکتاہٹ' دوری' اور پژمردگی چھائی ہوئی ہوتی ہے (والعیاذ باللہ) دورانِ نماز خشوع کے معاملے میں ہمیشہ ہوشیار اور چوکنے رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ○ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ○ ﴾ (المومنون : ۱ - ۲)

"یقیناً کامیاب ہوئے ہیں وہ اہل ایمان جو اپنی نمازوں میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"الخشوع فی الصلاۃ" مؤلفہ امام ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ نماز کے موضوع پر بہترین تالیف ہے۔ اس کتاب کی طرف توجہ دلانا میں ضروری سمجھتا ہوں۔

﴿۹﴾ نویں نشانی

رضاکارانہ طور پر دینی خدمات انجام دینے والے نیک اہل ایمان پر طعنہ زنی کرنا

قرآن حکیم میں منافقین کے اس وصف کا ذکر ان الفاظ میں ہوا ہے:

﴿ اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقَاتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ○ ﴾ (التوبہ : ۷۹)

"(اللہ تعالیٰ ان دولت مند مگر کنجوس منافقوں کو خوب جانتا ہے) جو برضا و رغبت دینے والے اہل ایمان کی مالی قربانیوں پر باتیں چھانٹتے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جن کے پاس (اللہ کی راہ میں دینے کے لئے) اس کے سوا کچھ نہیں ہے جو وہ اپنے اوپر مشقت برداشت کر کے دیتے ہیں۔ اللہ ان (مذاق اڑانے والوں) کا مذاق اڑاتا ہے اور ان کے لئے دردناک سزا ہے۔"

"لمز" سے مراد ہے لوگوں کی عزت پر حملہ آور ہونا اور ان پر زبان طعن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درازکرنا' اور "مُطَوّعین" کی اصطلاح کا اطلاق ہر اس شخص پر ہو گا جو اللہ اور رسول کی اطاعت میں رضاکارانہ طور پر دینی خدمات انجام دے اور نتیجۃً اللہ کے دین کی طرف دعوت و تبلیغ میں مصروف رہے۔ ہر محفل میں منافق کو ایک ہی کام ہے کہ نیک لوگوں کی چغلیاں کرے اور ان پر آوازیں کسے' یعنی رضاکارانہ جہاد میں شریک ہونے والوں' سنجیدہ اور باوقار لوگوں' شرفاء اور دھیمے مزاج کے مالک حضرات کے خلاف زبان درازی کرے۔ اسے یہودیوں' عیسائیوں' سوشلسٹوں اور ملحدوں کے بارے میں گفتگو کی توفیق نہیں ہوتی' بس صبح و شام اللہ والوں پر تیر چلانا اس کا کام ہے' چنانچہ وہ اللہ کے نیک بندوں کے بارے میں باتیں بناتا ہے' محفلوں میں ان کی عزت پر حملہ آور ہوتا ہے' ان کا مذاق اڑاتا ہے۔ مثلاً ایک ہم عصر مؤلف نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے کہ متّحدہ عرب امارات میں مقیم ایک گھنی داڑھی والے نے مجھ سے کولونیا کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کا مقصد داڑھی اور کپڑوں کا مذاق اڑانا تھا۔ خبر نہیں یہ سنّتِ رسول کو کیا سمجھتے ہیں' ہر سنت ہی ان کے دماغ کو ٹیڑھی محسوس ہوتی ہے ــــــ اس نے مزید لکھا ہے کہ جزائر کے ایک گھنی داڑھی والے نے مجھ سے ٹخنوں سے اوپر کپڑا رکھنے کے بارے میں پوچھا' اور ایک دوسرے گھنی داڑھی والے نے پردے کا سوال کیا۔ ہم اس آدمی سے دریافت کرتے ہیں : کولونیا' اونچے کپڑے اور پردے کا گھنی داڑھی سے کیا تعلق؟ اس سے صرف طنز و تشنیع پیش نظر ہے۔

•

اے برادرانِ اسلام! مومن کو ایسی غلط حرکت سے ہمیشہ چوکنا رہنا چاہئے' کیونکہ نیک لوگوں کی عزت پر حملہ آور ہونا منافق کی نشانی ہے۔ منافق تو ہمیشہ اہل علم' دعوت و تبلیغ میں مصروف حضرات' طلبہ اور سیدھی راہ پر گامزن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت گزار حضرات کی ٹوہ میں رہتا ہے اور مذاق اڑانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔ شاعر العربی نے اپنے بھائی سے کہا تا کہ وہ اس کا مخلص بھائی بن جائے :

"یا تو تم میرے مخلص بھائی بن جاؤ تا کہ مجھے تیرے نفع و نقصان کا پوری طرح پتہ چل جائے' یا پھر مجھ سے بالکل الگ ہو جاؤ اور مجھے دشمن سمجھ لو' میں تجھ سے بچ کر رہوں اور تو مجھ سے بچ کر رہے۔ اپنا حال تو یہ ہے کہ اگر بایاں ہاتھ دشمنی کی وجہ سے مجھ سے اختلاف کر لے تو میرا دایاں ہاتھ بھی اس سے رشتہ برقرار نہیں رکھتا۔"

چنانچہ جو آدمی نیک لوگوں پر کیچڑ اچھالے اور ان کی عزت پر حملہ آور ہو تو سمجھ لو کہ اس میں نفاق کی نشانی پائی جاتی ہے۔

۱۰ دسویں نشانی

قرآن کریم' سنّتِ مطہّرہ' یا رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑانا

اس زمانے کے ایک ماڈرن فاجر کے بارے میں' میں نے سنا اور یہ فاجر بالکل ہی دین سے نکل چکا ہے۔ (نعوذ باللہ من ذٰلک) وہ نہ نماز روزہ کرتا ہے اور نہ زکوٰۃ دیتا ہے۔ بات یہاں تک ہی ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ سنت پر بھی زبان درازی کرتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کا مذاق اڑاتا ہے۔ ایک قابل اعتماد صاحب نے اس کا واقعہ بیان کیا۔ اگر واقعتاً یہ بات صحیح ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ اس جرم پر اسے کبھی معافی نہیں ملے گی اور نہ کسی نیکی کے بدلے میں اس کا یہ گناہ معاف ہو گا' اللہ اس سے بات کرے گا نہ اس کی طرف دیکھے گا اور نہ کسی شکل میں اسے پاک کرے گا اور اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔

واقعہ یوں ہے کہ چند نوجوانوں کے ساتھ وہ بیٹھا تھا اور انہیں جنت کے راستے سے بھٹکا کر جہنم کے راستے کی طرف بہکا رہا تھا۔ اس نے ساتھیوں سے پوچھا : ابو ہریرہ سے مروی چند حدیثیں کیا تمہیں نہ سناؤں؟ ساتھیوں نے کہا : ہاں ہاں ابو ہریرہ سے مروی حدیثیں ہمیں بھی سناؤ! اس نے کہا : (نقل کفر' کفر نہ باشد ونعوذ باللہ من الکفر والنفاق) "مجھے میری پھوپھی نے بتایا' اس نے کہا کہ اسے اس کی خالہ نے بتایا کہ اس کی دادی نے حضور اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ایک دن آپ ؐ نے اپنے ارد گرد بیٹھے صحابہ کرام سے دریافت کیا : کیا تمہیں معلوم ہے کہ پیپسی کسے کہتے ہیں؟ (واضح رہے کہ آپ ﷺ کے زمانے میں پیپسی نہیں تھی' لیکن اس نے مذاق بنایا) صحابہ ؓ نے کہا : ہم پیپسی کو نہیں جانتے تو آپ ؐ نے فرمایا : یہاں سے اٹھ جاؤ' تمہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ پیپسی کیا ہوتی ہے۔"

اسے کافر قرار دینے کے لئے اس کی یہی حرکت کافی ہے۔ اس گفتگو کی وجہ سے وہ کافر قرار پاتا ہے' اس کا خون رائیگاں ہے' اس کے نصیب میں اب صرف تلوار ہے۔ اس پر جنازہ نہیں پڑھا جائے گا نہ کفن دیا جائے گا اور نہ ہی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا' بلکہ اس کا شمار کافروں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ﴾

(التوبہ : ۶۵'۶۶)

"ان سے کہو کیا تمہاری ہنسی دل لگی اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول ہی کے ساتھ تھی؟ اب عذرات نہ تراشو' تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے یہ آیات ان منافقین کے بارے میں نازل کیں جنہوں نے حضور اکرم ﷺ کے ساتھ مل کر نمازیں پڑھیں' روزے رکھے' جہاد کیا' لیکن رات گپ شپ لگانے بیٹھ گئے۔ ان میں سے کسی ایک نے کہا: ہمارے قاری یعنی قرآن کے حافظ صحابہ پیٹ پوجا میں تو بڑی دلچسپی لیتے ہیں لیکن جنگ میں بڑے بزدل ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ان کے کفر کا اعلان کر کے بر سر عام اور سب کے سامنے انہیں رسوا کر دیا ______ لا الٰہ الا اللہ۔

کتنے ہی اسلام کے مضبوط قلعوں کو ایسے لوگوں نے تباہ کیا ہے' اور کتنے ہی گھروں کو برباد کیا ہے۔ اور کتنے ہی شہروں کو اجاڑ دیا ہے۔ ان کی سزا جہنم کی آگ ہے اور وہ بہت بھیانک ٹھکانہ ہے۔

کپڑوں کی لمبائی' مسواک' داڑھی' بیٹھنے کے آداب اور اسی طرح کی دوسری باتوں سے دل لگی کے پیچھے دراصل رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کا مذاق اڑانے کا جذبہ کار فرما ہوتا ہے اور عمداً ایسی چیزوں کا مذاق اڑانے والا کافر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۱۱﴾ گیارھویں نشانی

اپنے تحفّظ کی خاطر قسمیں کھانا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

﴿اِتَّخَذُوا اَیْمَانَھُمْ جُنَّۃً﴾ (المنافقون : ۲)

"انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔"

یعنی قسمیں ان کی حفاظت کا کام کر رہی ہیں۔ جب تم نے کسی چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کی تو سب سے آسان چیز اس کے ہاں قسم کھانا ہے' حالانکہ وہ جھوٹا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر وہ کسی کی غیبت کر چکا ہے تو جس کی غیبت کی اس کے سوال پر قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں نے تو ایسی کوئی بات نہیں کی' قسم بخدا تم تو مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہو' خدا کی قسم تم تو میرے دوست ہو۔ جھوٹ پر جھوٹ بول رہا ہے اور قسم کو اپنے تحفظ کی خاطر استعمال کر رہا ہے۔

منافق کی پہچان یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ جھوٹی قسمیں کھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿فَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝﴾ (القلم : ۱۰)

"ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت زیادہ قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے۔"

"حَلَّاف" سے مراد ہے بہت زیادہ قسمیں کھانے والا۔ یہ مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی مسلسل قسمیں کھانے والا۔ امام شافعیؒ بیان کرتے ہیں : "میں نے اللہ کے نام کی نہ کبھی سچی قسم کھائی ہے اور نہ کبھی جھوٹی۔" اللہ تعالیٰ امام شافعی کا مقام مزید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلند فرمائے' ورع و تقویٰ کے کتنے اونچے مقام پر فائز تھے۔ امام موصوف نے واحد و تنہا اللہ تعالیٰ کی عزت و تعظیم کی خاطر نہ کبھی سچی قسم کھائی ہے اور نہ جھوٹی'—اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے۔

﴿۱۲﴾ بارھویں نشانی

اللہ کی راہ میں خرچ کے موقع پر تنگ دلی کا مظاہرہ کرنا

وہ خرچ کرتا ہے' صدقہ دیتا ہے' راہِ خدا میں دیتا ہے' بسا اوقات مسجد تک بنوا دیتا ہے یا کبھی چندہ دے دیتا ہے' لیکن محض ریا اور شہرت کے لئے اور انتہائی تنگ دلی کے ساتھ ـــــ اس کے دل کی کیفیت کا تو اللہ ہی کو علم ہے۔ وہ یا تو شہرت اور لوگوں کے سامنے اپنے مال کی نمائش کے لئے خرچ کرتا ہے یا پھر لوگوں کے دکھلاوے اور انہیں اپنی ذات کی طرف متوجہ کرنے کی خاطر ایسا کرتا ہے۔ وہ درحقیقت اللہ کو راضی کرنے کے لئے خرچ کرنا تو نہیں چاہتا لیکن مجبوراً خرچ کرتا ہے۔

ادھر سچے مسلمان کا حال یہ ہوتا ہے کہ جب اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو اس کا دل خوشی سے پھول جاتا ہے اور وہ پُرسکون ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکرادا کرتا ہے کہ اس نے نیکی کے کام کی اسے توفیق بخشی یا یہ کہ کسی فقیر مسکین کی مدد کے قابل بنایا۔ وہ اس کمائی پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے ـــــ اور یہی مومن کی پہچان ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے بھائیو اور دوستو! انسان روپے پیسے کو خرچ کرتے وقت اپنے دل کا جائزہ لے لے' کہ وہ اسے کس جذبے کے ساتھ خرچ کر رہا ہے۔ اگر دل میں ریا یا تنگی محسوس کرے تو اپنے مال کو خرچ نہ کرے تا کہ ایسا نہ ہو کہ دنیا میں مال سے محروم رہے اور آخرت میں حسرت و ندامت کا شکار ہو۔

﴿۱۳﴾ تیرھویں نشانی

بزدلی پیدا کرنا

منافقوں کی ایک پہچان یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کی صفوں میں بزدلی اور کم ہمتی پیدا کرتے ہیں۔ ان کے ہاں بزدلی پیدا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ مایوسی پھیلائیں گے' مثلاً یہ کہ "کافر مسلمانوں کے مقابلے میں کہیں طاقتور ہیں' اسرائیل کے پاس بے شمار فوجی ساز و سامان ہے' جسے اللہ ہی جانتا ہے"۔ بطور تمسخر کہیں گے "کیا یہ تمام مسلمان مل کر بھی امریکہ کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟ جس کے پاس ایٹمی اسلحہ ہے اور جوہری بم ہیں۔ ظاہر بات ہے امریکہ کا مقابلہ نہیں ہو سکتا' ہم مسلمان تو تباہ ہو چکے ہیں' ہلاکت میں ہیں' بہت ہی کمزور اور مسکین ہیں"۔ ایسی باتیں کرنا ان کی عادت بن چکی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ جو منافق یورپ اور امریکہ کا چکر لگا کر آئیں' حالانکہ وہ ہماری اپنی ہی نسل سے ہیں' لیکن ان کے دماغ دھو دیئے جاتے ہیں اور وہ کافروں کی تصویر بن کر واپس آتے ہیں اور باہر سے مسلط ہونے والے استعمار کے ایجنٹ نظر آتے ہیں۔ ہمیشہ امریکہ کی عظمت کے قصے بیان کرتے ہیں' اس کی طاقت' اس کے میزائل' اس کے ہوائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہازوں کے تذکرے ان کی زبان پر ہوتے ہیں اور اس کے بالمقابل مسلمانوں کی کمزوری و رسوائی بیان کرتے ہیں' اس لئے کہ انہوں نے ذہنی طور پر اللہ تعالیٰ کے ساتھ نسبت میں عزت کا مقام دیکھا ہی نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿ إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ﴾

(آل عمران : ۱۶۰)

"اگر اللہ تمہاری مدد پر ہو تو کوئی طاقت تم پر غالب آنے والی نہیں۔"

مزید فرمایا :

﴿ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ﴾ (آل عمران : ۱۲۶)

"فتح و نصرت جو کچھ بھی ہے اللہ کی طرف سے ہے۔"

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ، اتَّخَذَتْ بَيْتًا، وَإِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ﴾ (العنکبوت : ۴۱)

"جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے سرپرست بنا لئے ہیں ان کی مثال مکڑی جیسی ہے' جو اپنا ایک گھر بناتی ہے' اور سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے۔"

لیکن اسے اس بات کی خبر ہی نہیں کہ عزت اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے۔ وہ ہمیشہ بزدلی کی باتیں ہی کرتا ہے۔ اگر تم اس کے سامنے افغان جہاد کا تذکرہ کرو تو اس کا جواب ہو گا کہ تمہارا کیا خیال ہے کہ روس افغانیوں کی جان چھوڑ دے گا؟ وہ تو انہیں پیس کر رکھ دے گا' اس کا کیا مقابلہ؟ روس کے پاس اس قدر سامان جنگ ہے کہ اللہ ہی کو اس کی صحیح خبر ہے۔ اگر اس منافق کو پتہ چلے کہ کچھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوجوان جہادِ افغانستان کے لئے جارہے ہیں تو وہ کہتا ہے : میرے خیال میں انہیں نہیں جانا چاہئے' وہاں سے تو سخت جنگ کی خبریں آرہی ہیں اور مجاہدین بری طرح کچلے جارہے ہیں۔ اور اگر کسی کو وعظ وارشاد کی محفل میں جاتے دیکھتا ہے تو اسے بھی روکنے کی کوشش کرتا ہے اور کہتا ہے: مجھے تو ان تقریروں میں کوئی فائدہ نظر نہیں آتا' وہاں تو صرف "اِتَّقُوا اللّٰہ 'اِتَّقُوا اللّٰہ" کی رٹ ہوتی ہے۔ کیا کوئی بات "اِتَّقُوا اللّٰہ" (اللہ سے ڈرو) سے بہتر' افضل' مفید اور عظیم ہو سکتی ہے؟ نہیں! قسم بخدا نہیں۔ اپنے ساتھیوں سے کہتا پھرتا ہے : ایسی تقریروں میں نہ جاؤ' وہاں تو وہی گھسی پٹی باتیں ہوتی ہیں' بس اپنے گھر میں رہو اور جو باتیں کتابوں میں مل سکتی ہیں ان کے پیچھے وقت ضائع نہ کرو۔ یہ ساری کی ساری حرکتیں مسلمانوں کو بزدل بنانے کے قبیل میں شامل ہیں اور نفاق کی علامتوں میں سے یہ ایک علامت ہے۔ والعیاذ باللّٰہ من ذلک!

۱۴ چودھویں نشانی

اضطراب انگیز افواہیں پھیلانا

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :

﴿ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ.... ﴾ (الاحزاب : ٦٠)

"اگر منافقین' اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے اور جو مدینہ میں ہیجان انگیز افواہیں پھیلانے والے ہیں اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے...."

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بزدلی پیدا کرنے والوں اور افواہ سازوں کے درمیان کئی قدریں مشترک ہیں' البتہ افواہ ساز واقعات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں' اگر کوئی چھوٹی سی بات ہو جائے تو اسے کئی گنا بڑھا کر پیش کرتے ہیں۔ بطور مثال اگر ایک مجاہد معرکے میں شہید ہو جائے تو افواہ ساز کہے گا کہ میں نے سنا ہے کہ سو مجاہد مارا گیا۔ اگر کسی عالم دین سے کسی چھوٹے سے مسئلے میں غلطی سرزد ہو جائے تو کہے گا: اللہ ہمیں اور اسے ہدایت دے' فلاں عالم نے کئی غلط مسئلے بیان کئے ہیں' یہ کیسا عالم ہے' اسے کسی چیز کا پتہ ہی نہیں۔ اگر کسی واعظ یا مقرر سے سبقتِ لسانی کی وجہ سے غلط لفظ ادا ہو جائے تو افواہ ساز محفلوں میں اسے بڑھا چڑھا کر پیش کرے گا کہ دوستو! سنا ہے کہ فلاں صاحب کیا کہہ رہے تھے؟ اور اس کے ساتھ ہی اس کی کردار کُشی شروع کر دے گا' خواہ اس داعی اور مقرر میں بے شمار خوبیاں ہوں اور اس میں کئی عمدہ خصلتیں ہوں' البتہ ایسی باتوں کا وہ لوگوں کے سامنے قطعاً تذکرہ نہیں کرے گا۔

امام شعبیؒ کہتے ہیں: میں نے افواہ سازوں جیسا کم ظرف کسی کو نہیں پایا' اگر تم ننانوے صحیح اور ایک بات غلط کر لو تو ننانوے کو بھول جائیں گے اور ایک غلطی کو شمار کرنے بیٹھ جائیں گے۔ قسم بخدا! افواہ ساز لوگ دلوں کو ہلا کر رکھ دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۱۵﴾ پندرھویں نشانی

تقدیر پر اعتراض

اللہ تعالیٰ نے منافقوں کے بارے میں فرمایا :

﴿ اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ﴾ (آل عمران : ۱۶۸)

"یہ وہی لوگ ہیں جو خود تو بیٹھے رہے اور ان کے جو بھائی بند لڑنے گئے اور مارے گئے ان کے متعلق انہوں نے کہہ دیا کہ اگر وہ ہماری بات مان لیتے تو نہ مارے جاتے۔"

جب مسلمان غزوۂ احد کے موقع پر نکلے تو منافقوں نے ان سے کہا کہ مت نکلو اور نہ جنگ میں شریک ہو' بلکہ ہمارے ساتھ بیٹھ رہو' تو اہل ایمان نے ان کی رائے کو ٹھکرا دیا' چنانچہ جنگ میں شریک ہوئے اور اللہ کی راہ میں شہادت پائی۔ اب منافق اپنی محفلوں میں بیٹھ کر بغلیں بجانے لگے اور کہنے لگے کہ ہم نے انہیں مشورہ دیا تھا' انہیں نصیحت کی تھی' ان کی خیر خواہی کی تھی' لیکن انہوں نے ہماری ایک نہ سنی' اگر ہماری بات مان لیتے تو یوں نہ مارے جاتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان منافقوں کے جواب میں فرمایا :

﴿ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ ﴾ (آل عمران : ۱۶۸)

"ان سے کہو اگر تم اپنے اس قول میں سچے ہو تو خود تمہاری موت جب آئے اسے ٹال کر دکھا دینا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسم بخدا یہ تو سفید جھوٹ ہے' یہ تو گدھوں کی طرح مریں گے۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے :

"مال یا اونٹ' بکری کا مرجانا کوئی بڑی مصیبت نہیں' اصل مصیبت تو سردار کا مرنا ہے جس کی موت سے بہت سے لوگ مرجاتے ہیں۔"

منافق کہتے ہیں کہ جو کوئی مرغیوں کے ڈربے میں مرجائے یا اللہ کی راہ میں تہہ تیغ ہو جائے دونوں برابر ہیں' کیونکہ یہ بھی مرگیا وہ بھی مرگیا۔

جو آدمی شراب خانے میں مرجاتا ہے وہ بھی اللہ کی راہ میں مرنے والے کی طرح دنیا چھوڑ جاتا ہے' لیکن اصل فرق یہ ہے کہ پہلا جہنم میں اور دوسرا جنت میں' خواہ دونوں صورتوں میں مرنے کا مزہ یکساں ہی ہو۔ اسی بات کو شاعر اپنے الفاظ میں یوں بیان کرتا ہے :

"بظاہر معمولی کام کی خاطر موت کا مزہ عظیم کام کی خاطر موت کے مزے جیسا ہی ہے۔"

قضاء و قدر پر اعتراض کرنا نفاق کی نشانیوں میں سے ہے۔ اور مومن کی یہ شان ہے کہ تقدیر کے سامنے سر تسلیم خم کردیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِي كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ﴾ (الحدید : ۲۲)

"کوئی مصیبت ایسی نہیں ہے جو زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہو اور ہم نے اس کو پیدا کرنے سے پہلے ایک کتاب (نوشتہ تقدیر) میں لکھ نہ رکھا ہو۔"

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ﴾ (القمر : ۴۹ - ۵۰)

"ہم نے ہر چیز ایک تقدیر کے ساتھ پیدا کی ہے اور ہمارا حکم بس ایک ہی حکم ہوتا ہے اور پلک جھپکاتے وہ عمل میں آجاتا ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ○ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ○﴾ (البقرہ : ۱۵۵ - ۱۵۶)

"اور ہم ضرور تمہیں خوف و خطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری آزمائش کریں گے۔ ان حالات میں جو صبر کریں اور جب کوئی مصیبت آپڑے تو کہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے، تو انہیں (اے نبیؐ) آپ بشارت دے دیجئے۔"

منافق اعتراض کرتا رہتا ہے اور اللہ کی تقدیر پر راضی نہیں ہوتا۔ اگر وہ کسی مصیبت کا شکار ہو جائے تو کہتا ہے یہ کہاں سے آگئی؟ اگر میں یوں کر لیتا تو یوں ہو جاتا۔ اور لوگوں کو ملامت کرنے لگتا ہے، تقدیر اور قضاءِ الٰہی کا انکار کرتا ہے۔ جبکہ مومن کا حال یہ ہے کہ وہ کہتا ہے میں تو اللہ پر ایمان لایا اور اپنے تمام معاملات اس کے سپرد کر دیئے۔ اور وہ جانتا ہے کہ ہر کام اللہ کی قضاء و قدر کے تحت ہوتا ہے۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

((عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ، إِنْ أَصَابَتْهُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَرَّاءُ فَشَكَرَ كَانَ خَيْرًا لَه، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ كَانَ خَيْرًا لَه، وَلَيْسَ ذٰلِكَ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ)) {۲۲}

"مومن کا معاملہ بھی خوب ہے' اس کا ہر حال ہی بہتر ہوتا ہے' اگر خوشی نصیب ہو تو شکر گزار ہوتا ہے تو یہ اس کے لئے بہتر' اور اگر تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے تو اس کے لئے بہتر' اور یہ مقام مومن کے سوا کسی کو نصیب نہیں۔"

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : "اللہ کی قسم مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں غریبی میں وقت گزاروں یا امیری میں"۔ سبحان اللہ! اللہ کے دوست قضاء و قدر پر کس قدر راضی رہتے ہیں۔ اور ادھر منافق قضاء و قدر پر راضی ہونے کی لذت سے یکسر محروم ہیں۔ خواہ کچھ بھی ہو جائے انہیں یہ کڑوا گھونٹ پینا ہی پڑے گا اور پھر ندامت و شرم میں ڈوبے ہوئے اللہ کے ہاں پیش ہوں گے۔ معروف عربی شاعر ابو تمام اپنے ایک دوست سے تعزیت کرتے ہوئے کہتا ہے :

"یا تو تم مصیبت پر امید ثواب کے ساتھ صبر کر لو تو اجر پا لو گے' یا پھر حیوانوں کی طرح بالآخر خاموشی اختیار کر لو گے۔"

{۲۲} صحیح مسلم' کتاب الزهد والرقاق' باب المومن امره كله خير- ومسند امام احمد' ج ٦' ص ١٦

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۱۶﴾ سولھویں نشانی

نیک لوگوں کی عزّت پر حرف زنی کرنا

حرف زنی' استہزاء اور ٹھٹھہ سے مختلف چیز کا نام ہے۔ حرف زنی سے مراد غیبت' طعن' تشنیع اور عیب جوئی جیسے نازیباءِ اخلاق کام ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ سَلَقُوكُم بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ﴾

(الاحزاب : ۱۹)

"یہی لوگ فائدوں کے حریص بن کر قینچی کی طرح چلتی ہوئی زبانیں لئے تمہارے استقبال کو آجاتے ہیں۔"

"حِدَاد" سے مراد ہے تلوار کی طرح تیز۔ منافقوں کی نشانی یہ ہے کہ جب نیک لوگوں کے پاس سے اٹھ کر جاتے ہیں تو ان کے بارے میں زبان درازی کرتے ہیں' ان پر الزام تراشی کرتے ہیں' ان پر دانت پیستے ہیں اور محفلوں میں بیٹھ کر ان کے خلاف غیبت کرتے ہیں۔

فتورِ نیت کی وجہ سے کچھ دعائیں بھی غیبت بن جاتی ہیں۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ دعا کرنے والے کے ارادے اور مقصد کے لحاظ سے بعض دفعہ دعاء غیبت شمار ہوتی ہے' حالانکہ وہ بظاہر دعا ہی کر رہا ہوتا ہے' مثلاً اگر تم دریافت کرو کہ فلاں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ اور وہ جواب میں کہے : "اللہ ہماری اور اس کی بخشش کرے" تو درحقیقت وہ اپنے لئے اور اس آدمی کے لئے بخشش کی دعا نہیں کر رہا بلکہ اس کا مقصد کچھ اور ہی ہے۔ اللہ ہی اس کے مقصد کو بہتر جانتا ہے۔ یا وہ جواب میں یہ کہے : "جس معاملے میں وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھنس گیا ہے اللہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے"۔ یا وہ یوں کہے : "اللہ اسے ہدایت دے"۔ اس طرح کے جملے دعا نہیں بلکہ طنز ہیں۔ بلکہ بعض دفعہ "سبحان اللہ" کہنا بھی غیبت بن جاتا ہے۔ یہی حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ کا قول ہے۔ ایک بادشاہ کے سامنے کسی آدمی کا تذکرہ ہوا۔ ایک وزیر نے کہا "سبحان اللہ" یعنی اس سے بچ کر رہو۔ بظاہر تو وزیر نے سبحان اللہ کہا لیکن درحقیقت اس شخص کی عیب جوئی کی اور حقارت کی طرف اشارہ کیا ــــــ ان ارادوں کا اللہ ہی کو صحیح علم ہے۔ جس دن قبر کے مُردے اٹھا دیئے جائیں گے اور دلوں کے راز ظاہر کر دیئے جائیں گے اس دن ان مقاصد کی صحیح حقیقت بھی سامنے آ جائے گی۔ تعجب کی بات ہے کہ کچھ لوگ فاسق وفاجر کی غیبت نہیں کرتے' یہودی اور عیسائی بھی ان کی زبان کے تیر سے محفوظ رہتے ہیں' البتہ نیک مسلمان ان کے حملے سے بچ کر نہیں جا سکتا۔

ایک آدمی کسی نیک بزرگ کی محفل میں حاضر ہو کر اپنے بھائی کی غیبت کرنے لگا۔ نیک آدمی نے اس سے دریافت کیا : کیا رومیوں کے خلاف تو نے جہاد کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ نیک آدمی نے دریافت کیا : کیا ایرانیوں کے خلاف جہاد کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ نیک آدمی نے کہا : رومی اور ایرانی تو تجھ سے محفوظ رہ سکتے ہیں البتہ اپنا مسلمان بھائی محفوظ نہیں رہ سکتا' میری محفل سے چلے جاؤ۔ ایک عالم دین کی محفل میں کسی آدمی نے دوسرے کی غیبت کی تو عالم نے کہا : اس روئی کے ٹکڑے کو یاد رکھ جسے عزیز واقارب سکرات الموت کے وقت تیری آنکھوں پر رکھ دیں گے۔ اس دن مال و اولاد کوئی کام نہیں آئیں گے' ہاں البتہ جو آدمی حسد و کینہ سے پاک صاف دل لے کر آیا' اس کا عمل کام آئے گا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۱۷﴾ سترھویں نشانی

نماز باجماعت سے پیچھے رہنا

یہ ایک بہت بڑا اور لاعلاج مرض ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :

((وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ)) {۲۳}

"نماز باجماعت سے صرف ایسا منافق ہی پیچھے رہتا تھا جس کا نفاق معروف ومشہور تھا۔"

جب تم کسی ایسے آدمی کو دیکھو جو صحت مند' تندرست وتوانا اور فارغ ہو اور اس کے پاس کوئی شرعی عذر بھی نہ ہو' اگر اس کے باوجود وہ اذان سننے کے بعد مسجد میں نہیں آتا تو اس کے نفاق کی گواہی دے دو۔

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا :

((وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَتُقَامَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰی اُنَاسٍ لَا يَشْهَدُونَ الْعِشَاءَ مَعَنَا۔ [وَفِی لفظٍ لِلصَّلَاةِ] فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ بِالنَّارِ)) {۲۴}

{۲۳} صحیح مسلم' کتاب المساجد' باب فضل صلاة الجماعة والتشدید......

{۲۴} صحیح البخاری' کتاب الاذان' باب وجوب صلاة الجماعة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے' میں نے پختہ ارادہ کرلیا تھا کہ میں نماز کھڑی کرنے کا حکم دوں' پھر خود پیچھے رہ کر ان لوگوں کی خبر لوں جو ہمارے ساتھ نماز عشاء میں شریک نہیں ہوتے۔ (ایک روایت میں نماز کا لفظ ہے) پھر ان سمیت ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔"

مسند امام احمد میں اس قدر اضافہ ہے :

((لَوْ لَا مَا فِی الْبُیُوتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالذُّرِّیَّةِ)) {۲۵}

"یعنی میں ایسا ضرور کر گزرتا اگر گھروں میں موجود عورتوں اور بچوں کا خیال نہ ہوتا۔"

(اس کے بعد صحیح بخاری والی روایت کے الفاظ یوں ہیں :)

((وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهٖ لَوْ یَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهٗ یَجِدُ عِرْقًا سَمِینًا أَوْ مِرْمَاتَیْنِ حَسَنَتَیْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ مَعَنَا))

"اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے' اگر ان میں سے کسی کو علم ہو جائے کہ وہاں اسے گوشت سے پُر ہڈی ملے گی یا اچھے سے دو کُھر ہی مل جائیں گے تو وہ ضرور ہمارے ساتھ نماز عشاء میں شریک ہوتا۔"

چنانچہ نماز باجماعت سے پیچھے رہنا نفاق کی علامت ہے۔ جو اپنے گھر میں بیوی اور بیٹی کے ساتھ نماز پڑھ لینا گوارا کر لیتا ہے لیکن جماعت میں شریک نہیں ہوتا' ایسے آدمی کے خلاف نفاق کی گواہی دے دو۔ ایسے آدمی پر نفاق کا حکم لگانے میں

{۲۵} مسند احمد' ج ۲' ص ۳۶۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذرا دیر نہ کرو۔ جب تم اسے دیکھو کہ بغیر شرعی عذر کے وہ مسلسل ایسی حرکت کر رہا ہے تو گویا خود اس نے اپنے منافق ہونے کی از خود گواہی فراہم کر دی۔ وَالعیاذ بِاللّٰہ ــــــ!!

﴿۱۸﴾ اٹھارھویں نشانی

اصلاح کے دعوے کے ساتھ

زمین میں فساد پھیلانا

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :

﴿ وَ اِذَا قِیْلَ لَھُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۝ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ۝ ﴾ (البقرہ : ۱۱ ـ ۱۲)

”جب کبھی ان سے کہا گیا کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں مگر انہیں شعور نہیں ہے۔“

تم ایسے منافق اور فسادی کو دیکھو گے کہ لوگوں میں چغلیاں کرتا پھر رہا ہے' جھوٹی گواہی دے رہا ہے' دو بھائیوں کے درمیان یا باپ بیٹے کے درمیان جھگڑا کھڑا کر رہا ہے' دوسروں کو لڑانے کی کوشش میں لگا ہوا ہے۔ ایسا آدمی گھاس پھوس کی آگ کی مانند ہوتا ہے جو گھروں کو جلا دیتا ہے اور معاشرے کو تباہ کر دیتا ہے۔ اگر کوئی اسے بطور نصیحت کہہ دے کہ تیرا ستیاناس! اللہ سے ڈرو' تو قسم کھا کر کہتا ہے کہ میں تو اصلاح کی کوششوں میں لگا ہوا ہوں۔ اللہ ربّ العزت کو گواہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنا کر کہتا ہے کہ میں تو اس خاندان یا اس ماحول یا اس قبیلے کی اصلاح کی کوشش کر رہا ہوں' حالانکہ اللہ کو تو خبر ہے کہ وہ فساد پھیلا رہا ہے۔ خاندانوں اور برادریوں میں ایسے منافق ہی اکثر فساد کا موجب بنا کرتے ہیں۔ ایسا فسادی گواہی میں جھوٹا' بہت باتونی' خود غرض' مذموم مقاصد والا اور نفاق سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :

﴿ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ○ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۚ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ○ ﴾

(البقرہ : ۲۰۴-۲۰۵)

"انسانوں میں کوئی تو ایسا ہے جس کی باتیں دنیا کی زندگی میں تمہیں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں اور اپنی نیک نیتی پر بار بار اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہے مگر حقیقت میں وہ بدترین دشمنِ حق ہوتا ہے۔ جب اسے اقتدار حاصل ہو جاتا ہے تو زمین میں اس کی ساری دوڑ دھوپ اس لئے ہوتی ہے کہ فساد پھیلائے' کھیتوں کو غارت کرے اور نسلِ انسانی کو تباہ کرے' حالانکہ اللہ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔"

زمین میں فساد پھیلانا نفاق کی نشانیوں میں سے ہے۔ اس قسم کے فسادی کو جب دو بھائیوں میں غلط فہمی کا پتہ چلتا ہے تو پرائی آگ میں فوراً کود پڑتا ہے۔ پھر پوچھتا ہے تمہارا کیسا جھگڑا ہے' مجھے کل ہی اس طرح پتہ چلا' مجھے اس کا بہت دکھ ہوا' میں تو ساری رات سو نہ سکا (خواہ وہ پچھلی رات خوب خراٹے بھر کر سویا ہو اور اسے یہ بھی خبر نہ رہی ہو کہ وہ کہاں سو رہا ہے؟) بظاہر وہ اصلاح کنندہ کا کردار ظاہر کر رہا ہے اور دل کے حال کو تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۱۹﴾ انیسویں نشانی

ظاہر اور باطن کا تضاد

سارے کے سارے سیاپے اسی ایک مسئلے کے ارد گرد گھومتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ اِذَا جَاءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝ ﴾ (المنافقون: ۱)

"(اے نبی!) جب یہ منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔ ہاں اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور اس کے رسول ہو، مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔"

چنانچہ اگر تم سے دریافت کیا جائے کہ وہ کون لوگ ہیں جنہوں نے بظاہر سچی گواہی دی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کا اعتبار نہیں کیا اور اس جھوٹی گواہی کی پاداش میں انہیں جہنم میں داخل کر دیا ـــــ یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں؟۔ کہہ دو یہ منافق ہی ہو سکتے ہیں۔ بظاہر انہوں نے سچی بات کی ہے کہ "محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں" لیکن ان کی باطنی کیفیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں جھوٹا قرار دیا۔ اور بظاہر سچی گواہی نے انہیں آگ میں داخل کر دیا۔ تو ثابت ہوا کہ ظاہر و باطن کا تضاد نفاق کی علامت ہے۔ منافق کا ظاہر تو بہت خوبصورت ہوتا ہے لیکن اندر سے تباہ حال! وہ بظاہر خشوع کا اظہار کرتا ہے لیکن اس کا دل ذکر اللہ سے غافل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بے تعلق ہوتا ہے۔ ایک صالح آدمی یوں دعا کیا کرتا تھا "اے اللہ میں منافقانہ خشوع سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔ دریافت کیا گیا : منافقانہ خشوع سے آپ کی کیا مراد ہے؟۔ فرمایا : یہ کہ جسمانی اعضاء پر تو خشوع و خضوع کی کیفیت طاری ہو اور دل میں خشوع والی کیفیت نہ ہو۔

بیان کیا جاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دورانِ نماز داڑھی اور کپڑوں سے کھیلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا :

((لَوْ خَشَعَ قَلْبُ هٰذَا لَخَشَعَتْ جَوَارِحُهٗ)) {۲۶}

"اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے اعضاء پر بھی خشوع طاری ہو جاتا۔"

یہ سرے سے حدیث ہی نہیں ہے، دیگر حفّاظِ حدیث کے علاوہ امام الدار قطنی نے اس کی تردید کی ہے۔ یہ جملہ حضرت سعید بن المسیّب کی طرف منسوب ہے، حضور اکرم ﷺ سے ثابت نہیں۔

{۲۶} یہ قول حضرت سعید بن المسیب کے نام سے بیان کیا جاتا ہے، لیکن یہ اثر ثابت نہیں ہے، نہ مرفوع، نہ موقوف۔ تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو ارواء الغلیل، ج ۲، حدیث نمبر ۳۷۳، تالیف العلامہ محمد ناصر الدین الالبانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۲۰﴾ بیسویں نشانی

حادثاتِ زمانہ سے خواہ مخواہ ڈرنا

ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ یَحۡسَبُوۡنَ کُلَّ صَیۡحَۃٍ عَلَیۡہِمۡ ﴾ (المنافقون : ۴)

"وہ ہر زور کی آواز کو اپنے خلاف سمجھتے ہیں۔"

وہ ہمیشہ ڈرتے ہی رہتے ہیں' اگر قیمتیں چڑھ جائیں تو محفلوں میں بیٹھ کر واویلا کرتے ہیں۔ ہر ایک دوسرے سے کہتا ہے سنا ہے کہ چاول اور چینی کا نرخ کس قدر بڑھ گیا ہے؟۔ بس انہیں تو کھانے پینے کا خیال ہے' انہیں دعوتِ دین یا نصرتِ اسلام کی قطعاً فکر نہیں' اور نہ ہی انہیں غلط کاموں کو ختم کرنے کی فکر ہے اور نہ ہی امر بالمعروف والنہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے کا خیال ہے۔ ان کی ساری سوچ تو مارکیٹ کے ریٹوں' درختوں' خبروں' بارشوں' رات کو کھلی رہنے والی ڈسپنسریوں اور زمینی درجہ حرارت کے اردگرد گھومتی ہے۔ ان کا سارا دین ہی یہی ہے۔ دنیاوی آسائشوں کا حصول ان کا مقصدِ حیات ہے۔ بعض لوگ تو اسی دعا میں مصروف رہتے ہیں کہ اے اللہ' ہمارے یہ اچھے حالات کہیں بدل نہ جائیں اور ان میں کوئی ردّوبدل نہ ہو جائے۔ اگر تم معلوم کرو کہ کس نعمت کی بات کرتے ہو؟ تو وہ کہے گا آج کل بینگن بہت سستا ہو گیا ہے۔ ان کے خیال میں کھیرے اور سبزی و ترکاری میں نعمت والی بات ہے اور اس دین کی شکل میں موجود اللہ کی ازلی وابدی نعمت کو وہ بھول چکے ہیں۔ اللہ فرماتے ہیں :

﴿ یَمُنُّوۡنَ عَلَیۡکَ اَنۡ اَسۡلَمُوۡا ؕ قُلۡ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَیَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ﴿ (الحجرات : ۱۷)

"یہ لوگ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا' ان سے کہو کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو' بلکہ اللہ تم پر اپنا احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی اگر تم (اپنے دعویٰ ایمان میں) سچے ہو۔"

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴾ (یونس : ۵۸)

"(اے نبی!) کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز (نصیحتِ خداوندی) اس نے بھیجی' اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہئے۔ یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔"

لہٰذا ہونا تو یہ چاہئے کہ یہ لوگ دین' رسالت' مساجد' قرآن کریم' سنتِ مطہرہ' سیرتِ طیبہ' علماء کے وجود اور داعی حضرات کو پاکر خوش ہوں۔ رہا اس دنیا کا معاملہ تو کافر ہر میدان میں ہم سے آگے ہیں۔ تم اگر پختہ مکان میں رہ رہے ہو تو کافر فلک بوس عالی شان بلڈنگوں میں رہ رہے ہیں' تم اگر ایک عام گاڑی میں سوار ہو سکتے ہو تو کافر اپنے ہی ملک میں بنی ہوئی عالی شان گاڑیوں میں سواری کر رہے ہیں۔ موجودہ ترقی کی صورت حال کو شاعر نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے :

"ہم نے کافروں سے آلاتِ موسیقی اور سگریٹ تو لے لیا ہے' البتہ گاڑی بنانی نہیں سیکھی۔

جب ہم سو رہے تھے وہ لوگ ہمت سے جاگ گئے۔ اور جب ہمیں ہوش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیا تب تک وہ لوگ فضاؤں میں پہنچ چکے تھے۔"

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کس خوبصورتی سے حقیقتِ حال کا نقشہ کھینچ رہا ہے :

﴿ وَلَوْلَآ اَنْ یَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ یَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَیْهَا یَظْهَرُوْنَ ○ وَلِبُیُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَیْهَا یَتَّكِـُٔوْنَ ○ وَزُخْرُفًا ، وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ، وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِیْنَ ○ ﴾

(الزخرف : ۳۳-۳۵)

"اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم خدائے رحمٰن سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور ان کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں پر چڑھتے ہیں اور ان کے دروازے اور ان کے تخت جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں' سب چاندی اور سونے کے بنا دیتے' یہ تو محض حیاتِ دنیا کی متاع ہے اور آخرت تیرے رب کے ہاں صرف متّقین کے لئے ہے۔"

اسی لئے ان کے خیال میں صرف کھانے پینے کا نام ہی نعمت ہے۔ بلاشبہ یہ نعمت ہے بشرطیکہ یہ وسائلِ زندگی اطاعتِ خداوندی کے معاون بنیں۔ البتہ اگر ان نعمتوں میں پلنے والا نماز چھوڑ بیٹھے' گھر میں اسلامی ماحول نہ رکھے' پردے کا خیال نہ رہے' موسیقی سے اپنے آپ کو نہ بچائے' مسلمانوں کی پردہ داری اس کے ہاتھوں چاک ہو' پھر اچھا کھانا پینا نعمت کہاں رہے؟ ڈھور ڈنگر بھی کھاتے پیتے ہیں لیکن نعمتِ ایمان سے محروم! اسی لئے تم منافقوں کو دیکھو گے کہ ناگہانی حادثات سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اگر فلپائن کے اندر بھی آتش فشاں پھٹے تو گھبرا جاتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں' اور ان کے ہاتھ پیر کانپنے لگتے ہیں ـــــ اناللّٰہ وانا الیہ راجعون پڑھ کر کہتے ہیں کہ اب وقت آگیا ہے' ہم سب اکٹھے ہی مرجائیں گے۔

ان کے برعکس مومن کا معاملہ یہ ہے کہ جان کو ہتھیلی پر رکھے رہتا ہے۔ شاعر نے کہا ہے :

"اے ہمارے رب! ہماری جان ہماری ہتھیلی پر ہے۔ کامیابی اور جنہم سے نجات کی امید کے ساتھ تیرے حضور پیش ہونا چاہتی ہے۔"

کیونکہ مومن نے تو اپنی جان پہلے ہی اللہ کے ہاتھ فروخت کررکھی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ...... ﴾ (التوبہ : ۱۱۱)

"حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور مال جنت کے عوض خرید لیے ہیں....."

اسی کا نتیجہ تھا کہ صادق اور مخلص صحابہ کا حال یہ تھا کہ تلواریں سونتی ہوئی ہیں' جانیں ہتھیلیوں پر رکھی ہوئی ہیں اور دورانِ جنگ قہقہے لگ رہے ہیں۔ اور ادھر منافق کا حال یہ ہے کہ جنگ ہزار کلو میٹر پر لڑی جارہی ہے اور وہ خوف کے مارے کانپ رہا ہے اور جان حلق میں پھنسی ہوئی ہے۔ تو ثابت ہوا کہ بزدلی اور ناگہانی حادثات سے ڈرنا منافق کی پہچان ہے' وہ ہمیشہ ڈگمگایا رہتا ہے' بس پُر سکون زندگی کا طلبگار رہتا ہے۔ وہ کہتا ہے ہمیں مت چھیڑو' ہمیں چھوڑ دو' شاید اللہ تعالیٰ اس نعمت کو ہم پر اسی طرح برقرار رکھے' ہمارا اپنا حال بدلنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ حالانکہ اس کا حال سب سے قابل ترس ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۲۱﴾ اکیسویں نشانی

جھوٹ موٹ کا عذر تراشنا

سیرت کی کتابوں میں یہ واقعہ مذکور ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جدّ بن قیس سے کہا کہ جہاد کی خاطر ہمارے ساتھ چلو۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ میں آزمائش سے ڈرنے والا آدمی ہوں، مجھے اپنے کانوں اور آنکھوں کی طرف سے خطرہ ہے {۲۷}۔ اللہ اکبر! کس قدر خوفِ خدا کا مالک ہے!! امام ابن تیمیہ کہتے ہیں: "بے روح اور بے جان تقویٰ اسی کو کہتے ہیں"۔ بعض لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب تم فرعون کے متعلق بات کرو تو کہتے ہیں: استغفراللہ، نیک لوگوں کی غیبت نہ کرو، اور اگر تم ابلیس کا نام لو تو کہتے ہیں: اللہ کے ولیوں کے بارے میں ہم کوئی بری بات کرنے کو تیار نہیں۔ کتاب الحمقیٰ میں امام ابن الجوزی نے اس طرح کا واقعہ بیان کیا ہے کہ ایک آدمی کے سامنے فرعون کا تذکرہ ہوا، اس نے کہا میں اپنے آپ کو اور اپنے کانوں کو اللہ کے نبیوں کے

{۲۷} سورت التوبہ کی آیت نمبر۴۹ اسی پس منظر میں نازل ہوئی۔ ہوا یوں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک کے موقع پر بنی الاصفر پر حملہ کرنے کا پروگرام بنایا تو بنی سلمہ کے سردار جد بن قیس سے کہا: بنی الاصفر کے خلاف نکلنے کے لئے تم تیار ہو جاؤ!! اس نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: بنی اصفر کی عورتوں کے بارے میں میرے دل میں فتنے کا اندیشہ ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو: اسباب النزول للواحدی، ص۲۸۴، آیت نمبر۴۹۔ تفسیر ابن کثیر، ج۲، ص۳۶۲۔ سیرت ابن ہشام، ج۴، ص۲۶۱۔ زاد المسیر، ج۳، ص۴۴۹۔ نیز تفسیر الطبری، القرطبی، البغوی، الدر المنثور للسیوطی، محولہ بالا آیت کی تفسیر کے ضمن میں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارے میں بات کرنے سے بچتا ہوں۔ اس کا خیال ہے کہ فرعون بھی کوئی اللہ کا نبی تھا۔ یہ ہے بے روح تقوے کی شکل۔ جد بن قیس جیسے منافق نے غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ میں اس فطرت کا آدمی ہوں کہ جب بنی اصفر کی لڑکیاں دیکھ لیتا ہوں تو اپنی ذات پر فتنے کا خطرہ محسوس کرتا ہوں۔ اس کی بات کو بظاہر صحیح سمجھتے ہوئے آپ ﷺ نے اس کا اعتبار کر لیا اور ادھر اللہ تعالیٰ نے اس کے جھوٹ کا پردہ چاک کر دیا۔ فرمایا :

﴿ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُولُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۚ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ ﴾ (التوبۃ : ۴۹)

”ان میں سے کوئی ہے جو کہتا ہے کہ مجھے رخصت دے دیجئے اور مجھ کو فتنے میں نہ ڈالئے۔ سن رکھو فتنے ہی میں تو یہ لوگ پڑے ہوئے ہیں اور جہنم نے ان کافروں کو گھیر رکھا ہے۔“

یہی منافق صلح حدیبیہ کے موقع پر اپنا گمشدہ اونٹ تلاش کرتے ہوئے آیا۔ صحابہ نے کہا : اِدھر آؤ‘ رسول اللہ ﷺ تمہارے حق میں مغفرت کی دعا کر دیتے ہیں۔ اس نے جواب دیا : مجھے میرا سرخ اونٹ مل جائے‘ میرے نزدیک محمد کی دعاءِ مغفرت سے یہ زیادہ بہتر ہے (ونعوذ باللہ)۔ صحابہ کرام نے جب یہ بات اصرار کے ساتھ کہی تو وہ عناد و تکبر سے سر جھٹک گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس واقعے کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔ فرمایا :

﴿ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ﴾ (المنافقون : ۵ - ۶)

"اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تاکہ اللہ کا رسول تمہارے لئے مغفرت کی دعا کرے تو سر جھٹکتے ہیں اور تم دیکھتے ہو کہ وہ بڑے گھمنڈ کے ساتھ آنے سے رکتے ہیں۔ اے نبی تم چاہے ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو یا نہ کرو' ان کے لئے یکساں ہے۔ اللہ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا۔" {۲۸}

اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فیصلہ کر دیا ہے کہ قطعاً ان کی بخشش نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا :

﴿اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ﴾ (التوبہ : ۸۰)

"اگر تم ستر مرتبہ بھی انہیں معاف کر دینے کی درخواست کرو گے تو بھی اللہ انہیں ہرگز معاف نہ کرے گا۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : اگر مجھے علم ہو کہ ستر مرتبہ سے بھی زیادہ استغفار پر ان کی بخشش ہو سکتی ہے تو میں ضرور ان کے حق میں مغفرت کی دعا کر دوں۔

{۲۸} آیت مذکورہ کا سبب نزول ملاحظہ فرمانے کے لئے دیکھو اسباب النزول للواحدی' ص ۴۹۹' تفسیر سورت المنافقون۔ تفسیر ابن کثیر ج ۲' ص ۴۰۷۔ زاد المسیر لابن الجوزی ج ۸' ص ۲۷۱-۲۷۳۔ اور واقدی کی کتاب المغازی اور کتاب السیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۲۲﴾ بائیسویں نشانی

برائی کا حکم دینا اور اچھائی سے روکنا

منافقین سے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ ﴾

(التوبہ : ۶۷)

"وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں۔"

چنانچہ لوگ جس قبلہ کی طرف منہ کریں یہ اس کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب تم اللہ اور رسول کی بات انہیں سنانا شروع کرو' تو وہ کہتے ہیں : بھائی صاحب ہمیں معاف رکھو' ہمیں آرام سے رہنے دو' ہمیں دین کا خوب علم ہے' ہمیں دین کی تم سے زیادہ سمجھ ہے' الحمدللہ دین اور علم خوب پھیل چکا ہے' نیشاپور کی بوڑھی عورتیں بھی علم جانتی ہیں' حتیٰ کہ گدھے بھی تعلیم یافتہ ہو گئے ہیں ـــــ لیکن اگر تم سجدۂ سہو کا مسئلہ پوچھ لو تو پتا جاہل ثابت ہو گا اور اسے دین کے کسی مسئلے کا علم نہیں ہو گا۔ منافقوں کی نشانیوں میں سے ایک نشانی فہم و فراست کی کمی ہے' جس کا تذکرہ عنقریب آ رہا ہے۔

وہ برائی کا حکم دیتے ہیں بھلائی سے منع کرتے ہیں۔ ان کا پروگرام یہی ہوتا ہے کہ برائی اہل ایمان میں پھلے پھولے اور پردہ ختم ہو جائے۔ کچھ مؤلفین و مصنّفین نعرہ لگا رہے ہیں کہ عورت کو آزادی ملے' وہ پردے سے باہر نکلے' گانے اور فحش رسالے عام ہوں' نشہ آور چیزوں کا رواج ہو۔ یہ سب کا سب برائی کا حکم ہے اور بدی سے محبت کا نتیجہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ کسی نیکی اور بھلائی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو پسند نہیں کرتے۔ ان کا پروگرام ہے کہ خیر کی قوت کمزور ہو' علم ناپید ہو اور دعوتِ دین کا کام ٹھپ ہو جائے ــــ اللہ ہی ان کو سنبھالے۔

﴿۲۳﴾ تیئیسویں نشانی

کنجوسی کرنا

امورِ دین اور نیکی کے معاملات میں خرچ کرنے کے سلسلے میں منافق لوگ سب سے زیادہ بخیل ثابت ہوتے ہیں۔ البتہ نام اور شہرت کی خاطر تو ایک ہی ولیمہ پر ساٹھ ساٹھ بکرے ذبح کر دیتے ہیں۔ لیکن اگر تم نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے 'مسجد کی تعمیر یا جہاد کی خاطر تعاون کا کہہ دیا تو دس روپے نکال کر انہیں گنے گا' ہاتھوں میں مسلے گا' اس کی قبولیت کی دعا کرے گا' اور ان کے بدلے جنت کی دائیں جانب سفید محل کی امید کرے گا۔ منافقین انتہائی تنگ دلی کے ساتھ خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حال ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں :

﴿ اَلْمُنَافِقُوْنَ وَالْمُنَافِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ' يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ' نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ﴾ (التوبہ : ٦٧)

"منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک دوسرے کے ہم رنگ ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ خیر سے روکے رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسے لوگ قدرت رکھنے کے باوجود بھی نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے اور ہمیشہ ہاتھ روک کر رکھتے ہیں۔ نفاق کی نشانیوں میں سے ایک اہم نشانی یہ ہے ــــ والعیاذ باللہ!!

﴿۲۴﴾ چوبیسویں نشانی

اللہ کو بھلا دینا

اللہ کے علاوہ ہر چیز اسے یاد رہتی ہے۔ تم دیکھو گے کہ وہ ہر چیز کو یاد رکھتا ہے۔ بیوی کو' بچوں کو' گانوں کو' اپنی امیدوں اور آرزوؤں کو' حتیٰ کہ دنیا کی ہر چیز اسے یاد ہے' بس نہیں آتی تو اللہ کی یاد نہیں آتی' یا بس کہیں بھولے بھٹکے انداز میں اس کے دل پر اللہ کا گزر ہو جاتا ہے' کیونکہ اس کا دل مر چکا ہے۔ شاعر نے کہا ہے :

"جو دوسروں کو بے وقعت کرے اس کے لئے بے عزتی برداشت کرنا آسان ہے' اور کسی مردے کے زخموں کا اندمال نہیں ہوا کرتا ہے۔"

اللہ کو بھول جانا منافقوں کی سب سے بڑی کوتاہی اور غفلت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ﴾ (التوبہ : ۶۷)

"یہ منافق لوگ اللہ کو بھولے تو اللہ نے بھی انہیں بھلا دیا۔"

دوسری جگہ فرمایا :

﴿ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَاَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ﴾ (المجادلہ : ۱۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"شیطان ان پر مسلط ہو چکا ہے اور اس نے خدا کی یاد ان کے دلوں سے بھلادی ہے۔"

احیاء العلوم کے مصنف امام الغزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : جو آدمی کسی چیز سے محبت کرتا ہے تو اس کا تذکرہ بار بار کرتا ہے۔ اس کا نتیجہ ہے کہ اگر مختلف کاموں کے کاریگر اور فنکار ایک گھر میں داخل ہوں تو ہر آدمی اپنے اپنے کام کا تذکرہ کرے گا اور اپنے اپنے کام سے متعلق چیزوں کو غور سے دیکھے گا' اس کا ذکر اس کی زبان پر ہو گا' ایک بڑھئی جب گھر میں داخل ہو گا تو کھڑکیوں اور دروازوں کو غور سے دیکھے گا اور جب رنگ ساز داخل ہو گا تو قلعی اور رنگوں پر غور کرے گا اور جولاہا اور قالین فروش زمین پر دیکھے گا۔ یعنی ہر ایک ہمیشہ اپنے اپنے فن اور پیشے کی بات کرے گا۔ اور اللہ سے محبت کرنے والا اللہ ہی کا بار بار نام لے گا۔ البتہ منافق کو اللہ کے ذکر سے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے ان کے تذکرے سے سخت غصہ اور بغض آتا ہے' لہٰذا شاذ ہی اللہ کا نام اس کی زبان پر آئے گا۔ جب وہ اللہ کو بھول گیا ہے تو اللہ نے بھی اسے بھلا دیا ہے' یعنی چھوڑ دیا ہے۔

﴿۲۵﴾ پچیسویں نشانی

اللہ اور رسول ؐ کے وعدے کو جھٹلانا

اللہ تعالیٰ منافقوں کے الفاظ دہراتے ہیں کہ وہ لوگ کہتے ہیں :

﴿ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ○ ﴾ (الاحزاب : ۱۲)

"اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدے ہم سے کئے تھے وہ فریب کے سوا کچھ نہ تھے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے کہ غزوۂ احزاب کے موقع پر حضور اکرم ﷺ صحابہ کے ہمراہ خندق کی کھدائی میں شریک تھے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین خندق کھود رہے تھے کہ حضور اکرم ﷺ کو ایک پتھر دکھایا گیا۔ آپ ﷺ بذاتِ خود کدال لے کر اسے توڑنے لگے۔ آپ نے ایک چوٹ لگائی تو اس سے چنگاری نکلی۔ آپ نے دوسری چوٹ لگائی تو اس سے دوسری چنگاری نکلی۔ آپ نے فرمایا : مجھے دو خزانے دکھائے گئے ہیں 'ایک سرخ دوسرا سفید' اور یہ دونوں خزانے میری امت کو ملیں گے۔ خندق کے اردگرد موجود منافقوں نے آنکھوں کے اشاروں سے ایک دوسرے کو پیغام دیا کہ دیکھو ہمیں کسریٰ و قیصر کے خزانوں کی امید دلا رہے ہیں اور ادھر حال یہ ہے کہ ہم ڈر کے مارے پیشاب کے لئے نہیں نکل سکتے۔ اللہ تعالیٰ ان منافقوں کی گفتگو نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں :

﴿ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴾ (الاحزاب : ۱۲)

"یاد کرو وہ وقت جب منافقین اور وہ سب لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا' صاف صاف کہہ رہے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدے ہم سے کئے تھے وہ فریب کے سوا کچھ نہ تھے۔"

منافقوں کی بدظنی کے علی الرغم اللہ تعالیٰ نے قیصر و کسریٰ کی فتح کا وعدہ پورا کر دکھایا اور امتِ اسلام کی مدد فرمائی۔ بالآخر رسول اللہ ﷺ نے مشرق و مغرب میں فتوحات کے جھنڈے گاڑ دیئے ــــــ وللہ الحمد والمنة!!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۲۶﴾ چھبیسویں نشانی

ظاہری جسم کا خوب اہتمام اور باطن کے متعلق لاپرواہی کرنا

ایسے ہی لوگوں کے بارے میں شاعر نے کیا خوب کہا ہے :

"مردانِ قوم کے جسم تو خوب لمبے چوڑے ہیں۔ جسم اگرچہ خچروں جیسے ہیں لیکن سوچ چڑیوں جیسی ہے۔"

ان کا ظاہری رکھ رکھاؤ بہت خوبصورت ہوتا ہے' لیکن اندرونی حالت تباہ حال' برباد اور بگڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ہم اس بات کی دعوت بھی نہیں دیتے کہ انسان بالکل مست قلندر ہو جائے' اسلام کا اس طرح کی قلندری سے کوئی واسطہ نہیں' بلکہ خوبصورت کپڑے پہنے' عطر لگائے اور جو بہتر سے بہتر اللہ کی دی ہوئی نعمت میسر ہو اس سے فائدہ اٹھائے۔ اللہ خود خوبصورت ہے اور خوبصورتی پسند فرماتا ہے' اپنے بندے پر نعمت و احسان کے اثرات دیکھنا چاہتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بندے کا یہ بھی فرض ہے کہ ذکر' مراقبہ' اخلاص' توکّل' عبادت اور اللہ کے ساتھ سچے معاملے کے ذریعے اپنے باطن کو بھی خوبصورت بنائے تاکہ ظاہر کی خوبصورتی کے ساتھ باطن کی طہارت و پاکیزگی بھی جمع ہو جائے' پھر تو نورٌ علیٰ نور ہو جائے گا۔

ہاں البتہ جو لوگ باطن کو بھول کر صرف ظاہر پر توجہ دیتے ہیں' نماز' مراقبہ اور ذکر کے قریب تک نہیں جاتے' یہ لوگ واقعتاً اللہ سے دور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہی لوگوں کے بارے میں فرمایا ہے :

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ﴾

(المنافقون : ۴)

"انہیں دیکھو تو ان کے جُثّے تمہیں بڑے شاندار نظر آئیں گے' بولیں تو تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ' مگر اصل میں یہ گویا لکڑی کے کندے ہیں جو دیوار کے ساتھ چن کر رکھ دیئے گئے ہیں۔"

چنانچہ یہ آیت ظاہر کر رہی ہے کہ ظاہری بود و باش کے معاملے میں ان کا اہتمام خوب ہے اور اسی طرح گفتگو کرنے اور باتیں بنانے میں ان کا جواب نہیں' البتہ ہیں وہ چنی ہوئی لکڑیوں کی طرح بے حرکت و بے فائدہ۔

ابو الفتح البستی شاعر کہتا ہے :

"اے جسم کے خادم' تو اس جسم کی راحت و سکون کے لئے کس قدر محنت کرتا ہے اور جس کام میں خسارہ ہی خسارہ ہے اس میں اپنے جسم کو تھکا مارتا ہے۔ روح پر توجہ دو اور اس کے فضل و کمال کو مکمل کرنے کی کوشش کرو۔ انسان اس جسم کی وجہ سے نہیں بلکہ روح کی وجہ سے انسان کہلاتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۲۷﴾ ستائیسویں نشانی

باتکلّف فصاحت‘ چرب زبانی اور متکبّرانہ گفتگو کرنا

منافقوں کی عادت ہے کہ تکبر‘ ذاتی بڑائی اور گھمنڈ کی خاطر فصیحانہ تیز طرار اور آپے سے بڑی باتیں بناتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بارے میں فرماتے ہیں :

﴿ وَإِنْ يَّقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ﴾ (المنافقون : ۴)

”وہ (منافق لوگ) اگر بولیں تو تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ۔“

حضور اکرم ﷺ نے چرب زبان اور تیز طرار باتیں بنانے والے کی مذمت کی ہے۔ یعنی جو آدمی تکبر‘ ذاتی بڑائی اور لوگوں میں نمایاں نظر آنے کے لئے اس طرح باتیں کرے کہ نہ صرف حروف کو تکلّف کے ساتھ مخارج سے ادا کرے‘ بلکہ انہیں غیر ضروری طور پر کھینچے بھی‘ اور با آوازِ بلند بات کرے‘ اور محفل میں زبردستی کی فصیحانہ گفتگو کرے ـــــ اور پُر تکلف باتیں بنائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”ہمیں پُر تکلف باتوں سے منع کیا گیا ہے“۔ بے جا تکلف نفاق کی علامت ہے۔ ہمیں اس سے بچ کر رہنا چاہئے۔

”جھجک اور حیا ایمان کے دو جزو ہیں اور اس کے بالمقابل فحش گوئی اور بے لحاظ بات کر دینا نفاق کے دو جزو ہیں“۔ اس کا معنیٰ یہ ہے کہ حقیقت کو تبدیل کرنے کے لئے وہ منافق فصاحت و بلاغت کا سارا زور لگا دیتا ہے اور ایسے ایسے فارمولے اور مسلّمات بیان کرتا ہے گویا کہ اس کی بات بہت وزنی ہے اور وہ خود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت سمجھ دار اور عقلمند ہے اور وہ نہایت مہذب اور تربیت یافتہ بھی ہے' حالانکہ اس کے پاس ایسی کوئی بھی خوبی نہیں ہوتی۔ یہ بھی نفاق کے اجزاء میں سے ایک جزو ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

﴿۲۸﴾ اٹھائیسویں نشانی

دین کی سمجھ بوجھ سے محرومی

منافقوں کا امتیازی نشان یہ ہے کہ وہ دین کی سمجھ بوجھ سے محروم ہوتے ہیں۔ وہ گاڑی چلانا جانتے ہیں' وہ اچھے مکینک بھی ہوتے ہیں' ساری دنیا اور اس کے اہم مراکز کی بھی انہیں خبر ہوتی ہے اور ایسی ایسی معلومات جمع کرتے ہیں جن کا اگر انہیں نقصان نہ ہو تو کوئی فائدہ بھی نہیں ہوتا۔ لیکن اگر تم ان سے دین کے بنیادی اصول پوچھ بیٹھو تو انہیں قطعاً خبر نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿ وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝ ﴾ (المنافقون:۷)

"اور لیکن منافقوں کو کسی بات کی سمجھ نہیں ہے۔"

اور حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا : "جس شخص کے بارے میں اللہ تعالیٰ بھلائی کا فیصلہ کرلے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے" [۲۹]۔ اہل علم کہتے ہیں کہ حدیث کا مفہومِ مخالف یہ ہے کہ جس شخص کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی

---

[۲۹] صحیح البخاری' کتاب العلم' باب من یرد اللّٰہ به خیرا ...... صحیح مسلم' کتاب الزکاۃ' باب النهی عن المسألة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف سے بھلائی کا فیصلہ نہ ہو اسے تفقّہ فی الدین سے محروم کر دیتے ہیں۔
مومن کی پہچان یہ ہے کہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرتا ہے اور مسلسل ان معلومات میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔ ہمیشہ علم اور مجالسِ علم تک محنت سے پہنچتا ہے۔ البتہ منافق پوری طرح علم سے بے نیاز رہتا ہے۔ جب لوگ کسی محفل میں نماز یا عبادت کی بات کریں تو اس کا رویّہ اس قدر بیگانہ ہوتا ہے گویا کہ وہ لوگ کسی اور زبان میں بات کر رہے ہیں۔ لیکن جب دنیوی معاملات زیرِ بحث ہوں' مثلاً مختلف جنسوں کے دام' بانڈز ٹریولرز چیک' جاپانی ین یا ڈالر کا ریٹ تو پھر اس کی معلومات کے خزانے کا منہ کھل جاتا ہے۔ میرا کہنے کا مقصد یہ نہیں ہے کہ مومن کو ان چیزوں کا پتہ نہیں ہونا چاہیے۔ نہیں' بلکہ ان کی خبر ہونی چاہیے اور ان سے کہیں زیادہ دینی مسائل معلوم ہونے چاہئیں۔ ہاں البتہ جو آدمی ان دنیاوی معاملات کو تو خوب جانتا ہو اور دین کے معاملے میں بالکل کورا ہو تو یہ نفاق کی علامت قرار پاتی ہے ــــــ والعیاذ باللہ!!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۲۹﴾ انتیسویں نشانی

تنہائی میں بے دھڑک گناہ کرنا

مومن اور منافق کی پہچان کے سلسلے میں یہ نشانی سب سے اہم ہے' کیونکہ منافق کا حال یہ ہوتا ہے کہ برے کاموں میں اللہ کے دیکھنے کی اسے قطعاً پروا نہیں ہوتی۔ البتہ جب لوگوں کے سامنے آتا ہے تو پارسائی اور نیکی کا جعلی چہرہ سجا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

﴿ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ﴾

(النساء : ۱۰۸)

"یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں مگر اللہ سے نہیں چھپا سکتے' وہ تو اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب یہ راتوں کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔"

اس کے برعکس مومن تنہائی اور محفل ہر حال میں اللہ سے ڈرتا ہے' بلکہ خلوت میں تو وہ اور زیادہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ شاعر نے خوب کہا ہے :

"جب تنہائی اور اندھیرے میں کوئی غلط کام ممکن ہو اور دل بھی گناہ کی دعوت دے رہا ہو' تو اللہ کی نگاہ اور نظر کا ہی خیال کر لو اور دل کو یہ بات [illegible]د کہ جس نے اندھیرے کو پیدا کیا ہے وہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔"

تو اے [illegible] بھائی! اس مذموم عادت سے بچ کر رہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۳۰﴾ تیسویں نشانی

اہل ایمان کی مشکل پر خوش ہونا اور ان کی خوشی سے تکلیف محسوس کرنا

اللہ تعالیٰ نے منافقوں کا حال ان الفاظ میں بیان کیا ہے :

﴿إِن تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِن تُصِبْكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِن قَبْلُ﴾ (التوبہ : ۵۰)

"تمہارا بھلا ہوتا ہے تو انہیں رنج ہوتا ہے۔ اور تم پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ اچھا ہوا ہم نے پہلے ہی اپنا معاملہ ٹھیک کر لیا تھا۔"

جب کسی نیک اور مومن پر مشکل آجائے تو منافق اس خبر کو پھیلاتا بھی پھرے گا اور ظاہر یہ کرے گا کہ اسے اس حادثے سے بہت تکلیف پہنچی ہے اور کہے گا کہ بس اللہ ہی مدد کرے کہ فلاں پر اس اس طرح مشکل پڑ گئی ہے' اللہ تعالیٰ ہمیں اور اس کو صبر دے۔ حالانکہ اندر سے اس کا دل خوشی سے پھول رہا ہوتا ہے۔ اگر مسلمانوں کو خوشی نصیب ہو تو سخت غصے اور جھنجلاہٹ میں ہو گا اور اس خوشی کے موقع پر اس کا دل تنگ ہو رہا ہو گا۔ دلوں کے رازوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اور صرف وہی اس بات پر قادر ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ

ہم اپنے لئے اور آپ سب کے لئے اللہ تعالیٰ سے اس نقصان دہ مرض سے تحفّظ اور بچاؤ کی درخواست کرتے ہیں۔ یہ مرض معاشرے میں بری طرح سرایت کرچکا ہے۔ نتیجتاً زمینی پیداوار اور نسل انسانی تباہ ہو کر رہ گئی ہے۔

اے میرے دینی بھائیو! ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اپنے آپ کو منافقوں والی نشانیوں سے بچانے کی از حد کوشش کریں ـــــ اور ـــــ بالآخر دنیا اور آخرت کی کامیابیوں سے ہمکنار ہو جائیں۔ وصلّی اللّٰہ وبارک علیٰ نبینا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔

تالیف : فضیلۃ الشیخ عایض عبداللہ القرنی
ترجمہ : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور
الدوادمی ـــــ بتاریخ ۱۴/۱/۱۴۱۴ھ
بروز اتوار ـــــ بوقت ۲ بجے دوپہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نورِ اسلام اکیڈمی لاہور کی چند مطبوعات کا تعارف

○ **جنت کی راہ** تالیف : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

نظر ثانی و تقدیم : ڈاکٹر محمد نذیر مسلم (رحیم یار خان)

اللہ تعالیٰ کی جنت کیسی ہوگی' اہل جنت کو وہاں کیا کچھ ملے گا؟ جنت میں داخلے کی شرائط کیا ہیں؟ اور کون کون سے کام جنت سے محرومی کا سبب بن سکتے ہیں؟ نیز جنت میں لے جانے والے کاموں کی تفصیل —— قرآن وحدیث کی روشنی میں جاننے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ نہایت مفید ہے۔ صفحات : 280' قیمت : 100 روپے

○ **کبیرہ گناہوں کی حقیقت** تالیف: ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

کتاب ہذا میں اپنے موضوع کا مختلف پہلوؤں سے احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ نیز پندرہ کبیرہ گناہوں کے بارے میں جامع اور مستند معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اردو زبان میں اس موضوع پر پہلی مفصل اور مدلل تالیف ہے۔ صفحات : 224' قیمت : 90 روپے

○ **اسلام کے بنیادی عقائد** اردو ترجمہ وحواشی : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

تالیف : فضیلۃ الشیخ العلامہ محمد بن صالح العثیمین حفظہ اللہ

اسلام میں سب سے زیادہ بنیادی اہمیت ایمانیات کو حاصل ہے۔ زیر نظر کتاب میں فاضل مولف نے مدلل انداز میں اللہ تعالیٰ پر ایمان' فرشتوں پر ایمان' آسمانی کتابوں پر ایمان' رسولوں پر ایمان' آخرت کے دن پر ایمان اور تقدیر پر ایمان —— پر اختصار اور جامعیت کے ساتھ گفتگو کی ہے۔ صفحات : 96' قیمت : 40 روپے

○ **نماز کی اہمیت** اردو ترجمہ وحواشی : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

تالیف : فضیلۃ الشیخ الاستاذ محمد بن صالح العثیمین' حفظہ اللہ

نماز کا دین میں کیا مقام و مرتبہ ہے؟ تارک نماز کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟ تارک نماز پر دنیا میں کیا احکام مترتب ہوتے ہیں —— اور آخرت میں بے نماز کا انجام کیا ہوگا؟ —— ان سوالوں کا اطمینان بخش جواب پانے کے لئے آپ اس مختصر کتابچے کا مطالعہ انتہائی مفید پائیں گے۔ صفحات : 48' قیمت : 18 روپے

○ **بے نماز اور تارکِ جماعت کا شرعی حکم** مع نماز مسنون

قرآن کریم نے نماز کو اہل ایمان کی نشانی قرار دیا ہے اور نماز میں سستی و کوتاہی کو نفاق کی نشانی! تو اب غور کیجئے کہ بالکل نماز نہ پڑھنے والے کے بارے میں کیا فیصلہ ہونا چاہئے؟ ادھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ عالم تھا کہ نماز میں کوتاہی تو درکنار جماعت کا اس قدر اہتمام فرماتے کہ مریض کو سہارا دے کر لایا جاتا اور جماعت میں کھڑا کر دیا جاتا —— تفصیل مزید کے لئے اس مختصر کتابچے کا مطالعہ کیجئے جو علامہ محمد بن صالح العثیمین اور سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز کے دو فتووں —— نیز الفاظ نماز مع ترجمہ —— پر مشتمل ہے۔

صفحات : 32' قیمت : 12 روپے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ **مختصر احکام الجنائز** تالیف : علامہ محمد ناصرالدین الالبانی' حفظہ اللہ تعالیٰ

اردو ترجمہ وحواشی : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور' نظرثانی وتقدیم : ابو محمد بدیع الدین الراشدی ؒ

کس قدر خوش قسمت ہے وہ انسان جس نے زندگی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر گزار دی اور پھر دنیا سے اس کی رخصتی بھی مسنون طریقے پر ہوئی۔ اس ضمن میں تمام مسائل مفصل ومدلل طور پر جاننے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ اشد ضروری ہے۔ **صفحات** : 256' **قیمت** : 100روپے

○ **میت کا سفر آخرت** تلخیص وترجمہ : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

محدث العصر علامہ محمد ناصرالدین الالبانی حفظہ اللہ کی مایہ ناز تالیف "مختصر احکام الجنائز" سے ماخوذ احکام ومسائل پر مشتمل ایک گرانقدر کاوش۔ **صفحات** : 96' **قیمت** : 40روپے

○ **قیامت کی ہولناکیاں** اردو ترجمہ وحواشی : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

فضیلت الشیخ عبدالملک الکلیب کی ایمان افروز کتاب "اهوال القيامة" کا سلیس اردو ترجمہ جس میں عالم برزخ کا عذاب اور نعمتیں' ظہور قیامت' قیامت کی ہولناکیاں' جہنم اور جہنم والے ——اور —— جنت اور جنت والے' جیسے موضوعات قرآن وحدیث کی روشنی میں زیر بحث لائے گئے ہیں۔

صفحات : 264' **قیمت** : 100روپے

○ **تہذیبِ اطفال** تلخیص' ترجمہ وتخریج احادیث : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

مفکر اسلام علامہ ابن قیم الجوزیہ ؒ کی شہرۂ آفاق تصنیف "تحفة المودود باحكام المولود" سے ماخوذ ولادت سے بلوغت تک کے احکام ومسائل پر مشتمل —— مسلمان بچوں کی تربیت کے ضمن میں ایک راہنما کتاب جس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ **صفحات** : 88' **قیمت** : 40روپے

○ **تفسیر سورۃ الفاتحہ** ترجمہ وتفہیم : علامہ محمد جمیل شیدا رحمانی

تالیف : **الامام محمد بن عبدالوہاب التمیمی** ؒ

سورۃ الفاتحہ قرآن حکیم کی افتتاحی سورت ہے' جو ام القرآن بھی ہے اور اساس القرآن بھی۔ اس عظیم سورت کو ہر صاحب علم نے اپنی بساط کے مطابق سمجھا اور بیان کیا ہے۔ مجدد العصر' داعی توحید وسنت' قاطع شرک وبدعت' امام محمد بن عبدالوہاب ؒ نے سورۃ الفاتحہ کو جس گہرائی سے سمجھا اور سادگی سے بیان کیا ہے' یہ علمی اعجاز کا ایک خوبصورت نمونہ ہے۔ **صفحات** : 64' **قیمت** : 25روپے

○ **پہاڑ جیسے گناہ** اردو ترجمہ وحواشی : مولانا حافظ ثناء اللہ ثاقب

محدثِ زمانہ علامہ شمس الدین الذہبی ؒ کی جلیل القدر تالیف "الكبائر" کا سلیس اردو ترجمہ' جس میں 80 کے قریب گناہوں کا تذکرہ بڑے اختصار اور مستند دلائل کے ساتھ کیا گیا ہے۔

صفحات : 80' **قیمت** : 36روپے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

○ مسلمان عورت کا پردہ اور لباسِ نماز

تالیف : امام ابن تیمیہ " تعلیقاتِ علمیہ : امام ناصرالدین الالبانی

ترجمہ : مقصودالحسن فیضی، نظرثانی وتقدیم : فضیلت الشیخ صفی الرحمٰن مبارکپوری

عورت کے لئے پردہ اور اسلامی شریعت کا ایک واضح حکم ہے — اور چونکہ عورت کا چہرہ اس کے حسن وقبح کا اصل معیار ہے اس لئے پردے کے حکم کا اولین ہدف یہ ہے کہ چہرہ نگاہوں سے اوجھل رہے۔ لیکن بعض اہل علم نے اس مسئلے میں بڑی بے احتیاطی برتی ہے اور اس کے لئے عجیب وغریب "دلائل" پیش کئے ہیں۔ چنانچہ ایک دلیل یہ پیش کی جاتی ہے کہ چونکہ عورت کو حالت نماز میں چہرہ اور ہاتھ ڈھانپنے کا حکم نہیں ہے اس لئے یہ دونوں پردے کے دائرے سے خارج ہیں۔ پیش نظر کتاب میں اس بے تکی دلیل کا مسکت جواب دیا گیا ہے اور اس نکتے کو بڑے مدلل اور جامع انداز سے بیان کیا گیا ہے۔ صفحات : 64، قیمت : 27 روپے

○ یومِ جمعہ : فضائل، مسائل، احکام تالیف : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

نماز جمعہ کی اہمیت وفضیلت، تارک جمعہ کا انجام، روز جمعہ کی امتیازی شان، مسلمان کا روز جمعہ کا پروگرام، جمعہ کے دن کے احکام وآداب، خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ کے مسائل اور ممنوعات یوم جمعہ —— جیسے اہم موضوعات پر مشتمل کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں مرتب کردہ ایک اہم تالیف۔

صفحات : 96، قیمت : 36 روپے

○ جہنم کے راستے اردو ترجمہ وحواشی : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

جن اہل بصیرت کو دنیوی مفادات کی نسبت آخرت کی کامیابی وکامرانی زیادہ عزیز ہے، ان کے لئے دار ابن مبارک (سعودی عرب) کا انمول تحفہ —— اس مختصر کتاب میں ان غلط کاموں سے قرآن وسنت کی روشنی میں خبردار کیا گیا ہے جن کی پاداش میں انسان جنت سے محروم رہ سکتا ہے اور جہنم کا ٹھکانہ اس کا انجام ہو سکتا ہے۔

صفحات : 48، قیمت : 18 روپے

○ ارادہ ہے توبہ کرلوں، لیکن.....

تالیف : الاستاذ محمد صالح المنجد، ترجمہ : ابو عبدالرحمٰن شبیر بن نور

بلاشبہ شیطان انسان کا ازلی وابدی دشمن ہے، جو مقابلہ میں سامنے سے وار کرنے کی بجائے چکر اور چکمہ دے کر مختلف طریقوں سے حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کی انتہائی کوشش ہوتی ہے کہ انسان کو اللہ کی رحمت سے محروم کر دے۔ لہٰذا وہ مختلف حربوں، وسوسوں، سازشوں اور مکاریوں سے انسان کو گناہوں میں الجھائے رکھنے اور توبہ سے باز رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ پیش نظر کتاب میں شیطان کے ان حربوں کا جواب فراہم کیا گیا ہے۔

بامقصد علمی موضوعات، دیدہ زیب رنگین ٹائٹل، بہترین کتابت یا کمپیوٹر کمپوزنگ، اعلیٰ سفید کاغذ اور معیاری طباعت، ہماری مطبوعات کا طغرائے امتیاز ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نور اسلام اکیڈمی لاہور

اغراض و مقاصد

قرآن حکیم سے بے اعتنائی' حقیقی ایمان سے محرومی اور اتباعِ سُنّت سے اِعراض کا نتیجہ ہے کہ: اُمّتِ مسلمہ پر جہالت اور جاہلیت بری طرح مسلّط ہو چکی ہے۔ وہ فرقوں' مسلکوں' برادریوں اور قوموں میں بٹی ہوئی ہے۔ نتیجۃً دنیا بھر میں کمزور اور بے بس بن کر جینے پر مجبور ہے۔

نور اسلام اکیڈمی لاہور اپنی بساط بھر کوشش کرے گی کہ قرآن و سُنّت کی روشنی میں ایسی کتابوں کی اشاعت کا انتظام کرے کہ:

مسلمانوں میں دوبارہ حقیقی ایمان پیدا ہو سکے۔

اِتباعِ سُنّت ان کی زندگی کا حصہ بن جائے۔

اور وہ فرقوں' برادریوں اور قوموں میں تقسیم ہونے کی بجائے ایک اُمّتِ مسلمہ نظر آئے۔

نتیجۃً اُمّتِ مرحومہ دنیا میں باعزّت و بامُراد اور آخرت میں کامیاب و کامران ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر رہے اور ہر موقع پر صراطِ مستقیم پر قائم رکھے۔ آمین!

برائے رابطہ : حافظ خالد محمود خضر (مدیر عمومی)

نور اسلام اکیڈمی

پوسٹ بکس 5166 ماڈل ٹاؤن لاہور

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نور اسلام اکیڈمی لاہور کی دیگر مطبوعات

کبیرہ گناہوں کی حقیقت
تالیف :
ابو عبد الرحمٰن شبیر بن نور

جنت کی راہ
تالیف :
ابو عبد الرحمٰن شبیر بن نور

قیامت کی ہولناکیاں
تالیف : الاستاذ عبد الملک الکلیب
اردو ترجمہ و حواشی : شبیر بن نور

نماز کی اہمیت
تالیف : علامہ محمد بن صالح العثیمین
اردو ترجمہ و حواشی : شبیر بن نور

مختصر احکام الجنائز
تالیف : علامہ محمد ناصر الدین الالبانی
(اردو ترجمہ و مختصر حواشی)

میت کا سفر آخرت
تالیف : علامہ محمد ناصر الدین الالبانی
(تلخیص و ترتیب اور ترجمہ)

اسلام کے بنیادی عقائد
تالیف : علامہ محمد بن صالح
اردو ترجمہ و حواشی : شبیر بن نور

تہذیب الاطفال
تالیف : علامہ ابن القیم الجوزیہ
(تلخیص ، ترجمہ ، تخریج احادیث)

جہنم کے راستے
پیشکش : دار ابن مبارک ، الخبر
ترجمہ و حواشی : شبیر بن نور

پہاڑ جیسے گناہ
تالیف : حافظ شمس الدین الذہبی
(ترجمہ و تخریج احادیث)